ومن یؤت الحکمة فقد اوتی خیرا کثیرا
فضائل سنت
در مطبع حسینی واقع بمبئی سنه ۱۳۰۲ هجری طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی جعلنا من زمرة المقلدین التابعین وعلمنا من علوم العلماء الراسخین الہادین المہدیین والصلوة والسلام علی من نسخ دینہ جمیع الادیان طلعة ماحیة لجمیع الملل وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

بعد حمد رب العالمین ونعت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی محبان وعاشقان رسول مقبول صلعم کے خدمت مین یہہ عرض ہے کہ غرض اصلی اور مقصود کلی ادراک فضائل اور دریافت محامد نبی علیہ السلام سے محبت واتباع سنت ہے لہذا احقر العباد محمد وزیر الدین دہلوی ابن قاضی شرف الدین اولاد محتسب نبیرہ حضرت سید حیدر علی شاہ صاحب مرحوم دہلوی نے چند مسائل کہ ہر مسلمان کو لازم اور واجب ہے قول اور فعل مین طریقہ مسنون کو اردو زبان مین۔ جمع کیا تاکہ مسلمان طریقہ مسنون سے رضای خدا اور خوشنودی رسول مقبول صلعم کو خواہش نفسانی پر مقدم جانین اور اوسکی حبیب کے سنت کی پیروی کرین فرمایا اللہ تعالی نے قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ ویغفر لکم ذنوبکم واللہ غفور الرحیم ترجمہ تو کہدے ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر دوست رکھتی ہو تم اللہ تعالی کو تو پیروی کرو میری دوست رکھیگا تمکو اللہ اور بخشیگا گناہ تمہاری اور اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے اور جس کام آنحضرت نے کیا یا حکم کرنیکا فرمایا اوسکی بجالانی مین فلاح دارین ہے اور جس بات سے منع کیا اوسکا باعث ہلاک دنیا وآخرت کا ہے فرمایا اللہ نے

ما اٰتٰکم الرّسول فخذوہ وما نھٰکم یعنی جو کچھ دی تمکو رسول صلعم پس لیو
اُوسے اور جو منع کرے سے پس بچو اوسے ایسے ہی حضرت نے فرمایا کل امتی
یدخلون الجنۃ الا من ابی قیل یا رسول اللہ صلعم من ابی قال من اطاعنی
دخل الجنۃ یعنی سب امت میری بہشت میں جاویگی مگر جسنی سرکشی کی پوچھا
لوگوں نے وہ کون ہے جسنی سرکشی کی فرمایا حضرت صلعم نے جسنی پیروی اور فرمان
برداری میری کتاب سنت کی کی داخل ہوگا جنت میں اور جسنی نافرمانی کی میری یعنے مدعونکو اختیار
اور تابع ہوا نفس کا اور چہوڑ رواج لڑکوں اور دوستونکی خاطر سنت کو چہوڑ دیا مثل شادے
نکاح اور ختنہ اور تشرح وغیرہ میں ناچ اور رنگ آتشبازی سہرہ اور کنگنا مہر وہ اور
مہاری کپڑا خلاف سنت اختیار کیا پس بیشک وہی سرکش ہوا جنت میں داخل نہوگا ای محبان
رسول صلعم اتباع رسول کرو کہ محبت سنت میں فوائد کثیر اور ثواب عظیم ہوتی ہیں اور نافرمانی سے
بجز کہ بہت بڑا گناہ اور غضب و قہر خداوند ذو الجلال کا ہوتا ہے مثل ڈاڑہی کا رکہنا بقدر یکمشت
مومنین کثیرانا واجب اور شعار اسلام سے ہے فرمایا حضرت نے جزّوا الشوارب
واعفوا اللحی خالفوا المجوس یعنی باریک تراشو موچہی اور بڑہاؤ ڈاڑہیاں خلاف
کرو مجوس سے کے اور ڈاڑہی کو لپیٹنا اور باندہنا اور اُوپر چڑہانا ممنوع ہے حدیث من عقد
لحیتہ فان محمدًا بریٔ منہ یعنے جو شخص لپیٹی اور باندہے داڑہی اپنی پس محمد صلعم
بیزار ہیں اوس سے اگر کسی ہندو سے واسطے منڈانی چوٹیکی کہ اونکی شعار دین ہے یہ کیا جاوی
تو کبہی نمانے اور مسلمان ہوکر واسطے خوشنودی زنان بازاری اور مشابہت ہنود کی دام دیکر
ڈاڑہی منڈاوین اور حدیث من تشبہ بقوم فھو منھم یعنی جو کوئی مشابہت
کری کسی قوم کی پس وہ اوسی میں سے ہے یعنی اوسکا حشر ہنود اور مشرکین کے ساتھ
ہوگا اور ایسی ہے فرمایا رسول صلعم نے من جرّ ثوبہ خیلاء لم ینظر اللہ الیہ
یوم القیمۃ یعنی جو شخص کہینچے کپڑا اپنا ازراہ تکبر کے نظر رحمت سے نہ دیکہیگا اللہ اوسکی طرف

قیامت مین یہہ حدیث صحیحین مین ہی یعنے مردونکو ٹخنون سے نیچا پائجامہ پہنا اور عورتونکو ٹخنون سی
اونچا پائجامہ پہنا درست نہین کہ باعث عذاب اور محرومی ثواب ہے ٹخنون ہی سے آگ لگائی
جائیگی حدیث یہی ما اسفل من الکعبین من الازار فی النار معاذ اللہ
ٹخنون سے نیچا پائجامہ پہننا ظاہر مین لوگ اسکو نہایت سہل اور خفیف سمجھتے ہین اور خوبصورتی دنیا
کی جانکر اس وعید شدید کی تحمل ہوتے ہین حق تعالی سب بہائی مسلمانونکو اس گناہ بیلذت سے
بچاوی اور ایسی ہے سر پر چوٹی رکہنی کا عذاب آیا ہے اور حضرت صلعم نے فرمایا کہ ساری سر پر بال
رکہو وقت کنگہا کرنیکی ہر بال مغفرت مانگتا ہے اور اوسیقدر نیکیان لکہی جاتی ہین یا ساری سر کو منڈانا
سنت ہے اب اور کچھ چند فضائل سنت طریقی کے ادا کرنیکا ثواب سنو فرمایا حضرت صلعم نے
مسواک کرنا سنت ہے اور ستر نماز کا ثواب ہوتا ہے اور دس فضیلتین ہین وہ
مسائل فقہ مین بیان ہونگی اور فرمایا حضرت صلعم نے عمامہ باندھکر نماز پڑہو دو رکعت عمامہ کی
ستر نمازون سے بہتر ہے اور فرمایا حضرت صلعم نے سلام علیکم آپس مین کرو کہ یہہ
سنت تمہاری نبی کی ہے اور حسنات بڑہانیوالی ہے اور مصافحہ کرو آپس مین اور خوش خلق
سی کلام کرو آپس مین فان حسن الخلق فی الجنۃ یعنے تحقیق خلق محمدی جنت مین
لیجاویگا لا محالۃ نہین شک اور کچھ بدخلقی اور تکبر سے کہ وہ جہنم مین لیجاویگا اور بیمار کی
عیادت ستر قدم چلنی پر ستر نیکیان لکہی جاتی ہین اور غریب اور مسکینون سے محبت رکہنا یہہ
سنت ہے چنانچہ اصحاب صفہ ستر آدمی کہ نہایت فقیر اور مسکین تہے آپ اونکو کہانا بہیجا
کرتے اور کہا ہے خود بدولت اپنی ہاتھ سے اونکو کہلاتے اور اونکی ساتھ بیٹھکر ارشاد
کرتے اور فرمایا کہ مین ہی تمہارا جیسا مسکین ہون اللہم احینی مسکینا وامتنی
مسکینا واحشرنی فی زمرۃ المساکین یعنی میری حیات اور وفات مسکینونکی سی ہو اور
حشر بہی میرا مسکینون کے ساتھ ہو بارہا حضرت جبرئیل عم نے آکے یا رسول اللہ حق تعالی
فرماتا ہے اگر آپ چاہین تو مکے کے پہاڑونکو سونیکا بنادون آپ نے فرمایا کہ حضرت جبرئیل

دنیا اور مال دنیا اوسکا ہے جسکا مال آخرت مین نہو ہمکو عاقبت درکار ہے اور حق ہمسایونکا
ادا کرنا ہے سنت ہے ہماری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی دولت سرای کے چارون طرف
آواز دیتی کہ تمہارا نبی بازار جاتا ہے جسکو جو ضرورت کسی چیز کی ہو وکہدو پہر آپ غریبونکا
سودا لایا کرتے اور لوگونکی امانت رکہا کرتے اور اوسکو با امانت پہونچاتے اور ہر وقت عبادت
الہی مین رہتی ذکر و وعظ و نصیحت اور رات کو نماز تہجد پڑہتی اور مغفرت امت کی چاہتے اور وقت
مصیبت کے صبر فرماتے اور جو کوئی سائل آتا اوسکو کچہہ دیکر رد کرتے اور بچونکی شفقت
فرماتے اور بزرگونکی تعظیم فرماتے یہہ سب طریقہ مسنون یہان سمجہے ملحوظ رہے اور یہہ دعا فرماتی
اللهم طهر لساني من الكذب وقلبي من النفاق وعملي من
الرياء وبصري من الخيانة ترجمہ اے اللہ تعالے پاک کر زبان میری دروغ سی
اور پاک کر دل میرے کو نفاق سے اور عمل میرے کو ریاسی اور بصارت میرے کو خیانت سے اور دعا
فرماتے اللهم انا نسئلك حسن الخاتمة ہر مسلمان کو یہہ دعائین پڑہنی چاہئے
کہ اللہ خاتمہ بالخیر کرے اور محبت اپنی حبیب کی امت کی دیکہا اور وقت جائی ضرور جانیکی
یہہ دعا پڑہتی مین اللهم اني اعوذ بك من الخبث والخبائث اور وقت مسجد مین
تشریف لیجاتے سلام علیک فرماتی دایان پاؤن جاتے پہلی رکہتی اور آتی ہوئی بایان پاؤن
نکالتی اور ہمیشہ سو مرتبہ استغفار پڑہتی استغفر الله العظيم الذي لا اله الا هو الحي
القيوم واتوب اليه اور فرماتی جو کوئی اس استغفار کو پڑہی گا حق تعالے
اوسکی رات و دن کے گناہ معاف کردیگا اگرچہ جہاگ دریا کے برابر ہون اول کلمہ طیب
لا اله الا الله محمد رسول الله دوم کلمہ شہادت اشهد ان لا اله الا الله وحده
لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله سوم کلمہ تمجید سبحان الله والحمد لله
ولا اله الا الله والله اكبر ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم چہارم کلمہ توحید
لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد يحيي ويميت بيده

وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ **ششم کلمہ ردِ کفر** اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا
وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ
وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا اَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ
اَحْكَامِهٖ **ایمان مفصل** اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ
وَالْقَدْرِ خَیْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ **نیت اور دعا وضو کی**
اَتَوَضَّاُ لِرَفْعِ الْحَدَثِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ **نیت غسل کی** اَغْتَسِلُ لِرَفْعِ الْحَدَثِ **تیمم کی نیت** اَتَیَمَّمُ لِرَفْعِ الْحَدَثِ
توجیہ کی نیت اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا
مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ **ثنا** سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ
وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ **تسبیح رکوع کی** سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ **تسبیح سجدے کی** سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی
تسمیع سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ **تحمید** اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ **تشہد** اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰةُ
وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی
عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
درود ابراہیم اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ
اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی
اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ **دعائے ماثورہ** اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ
وَلِوَالِدَیَّ وَلِاُسْتَاذِیْ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ
بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ **فرض** رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَّقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّارِ **فرض** اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اِیْمَانًا مُّسْتَقِیْمًا وَّفَضْلًا دَآئِمًا
وَّنَظَرًا رَّحْمَةً وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّعَقْلًا كَامِلًا وَّقَلْبًا مُّنَوَّرًا وَّتَوْفِیْقًا اِحْسَانًا وَّتَوْبَةً
نَّصُوْحًا وَّصَبْرًا جَمِیْلًا وَّاَجْرًا عَظِیْمًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّیَدًا نَّاصِرًا بِرًّا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا

وسعیا مشکورا وذنبا مغفورا وعملا مقبولا ودعاء مستجابا وجنة الفردوس
نعیما برحمتک یا ارحم الراحمین وصلی الله تعالی علی خیر خلقه سیدنا محمد و
علی اله واصحابه اجمعین ۔ سبحان ربک رب العزة عما یصفون وسلام
علی المرسلین ۔ والحمد لله رب العالمین **فرض نماز کی نیت** اصلی فرض
هذا الوقت لله تعالی **وتر نماز کی نیت** اصلی وتر هذا اللیل لله تعالی **سنت
نماز کی نیت** اصلی سنت هذا الوقت لله تعالی **نماز جمعه کی نیت** اسقط صلوة
فرض هذا الظهر عن ذمتی باداء صلوة الجمعة لله تعالی اقتدیت بهذا الامام
عید کے نماز کی نیت اصلی صلوة هذا العید لله تعالی اقتدیت بهذا الامام
تراویح کی نماز کی نیت اصلی صلوة التراویح لله تعالی **جنازے کی نماز کی نیت**
اصلی لله تعالی وادعوا لهذا المیت اقتدیت بهذا الامام پہلے تکبیر کے بعد یہ
ثنا پڑھے سبحانک اللهم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالی جدک وجل ثناءک
ولا اله غیرک دوسری تکبیر کے بعد درود ابراہیم پڑھے تیسری دعا اللهم
اغفر لحینا ومیتنا وشاهدنا وغائبنا وصغیرنا وکبیرنا وذکرنا وانثانا اللهم
من احییته منا فاحیه علی الاسلام ومن توفیته منا فتوفه علی الایمان
اگر میت مرد دیوانہ یا نابالغ کی ہو تو یہ دعا پڑھے اللهم اجعله لنا فرطا واجعله لنا
اجرا وذخرا واجعله لنا شافعا ومشفعا اگر میت دیوانی لڑکی کی ہو تو ہ کی جا
ہا پڑھے شافعا ومشفعا کی جاے شافعة السلام علیکم یا اهل القبور
من المسلمین انتم لنا سلف ونحن لکم تبع وانا ان شاء الله بکم لاحقون
دعای قنوت اللهم انا نستعینک ونستغفرک ونؤمن بک ونتوکل علیک
ونثنی علیک الخیر ونشکرک ولا نکفرک ونخلع ونترک من یفجرک اللهم
ایاک نعبد ولک نصلی ونسجد والیک نسعی ونحفد ونرجو رحمتک ونخشی

عذابك إن عذابك بالكفار ملحق روزے کی نیت اللهم أصوم غدا لك
فاغفر لي ما قدمت وما أخرت افطار کی نیت اللهم لك صمت وبك آمنت
وعليك توكلت وعلى رزقك أفطرت فتقبل مني فاتحہ کا دعا اللهم أوصل
ثواب ما قرأت من القرآن والصلوة والكلمات الطيبات ثواب ما تصدقت
لك من هذه الأطعمة والأشربة إلى روح قدس نبيك وحبيبك خاتم
المرسلين شفيع المذنبين صاحب التاج والمعراج أحمد المجتبى محمد المصطفى
صلى الله عليه وآله وأصحابه وأزواجه وأهل بيته وسلم ثم إلى روح فلان ثم إلى
أرواح جميع الأنبياء والمرسلين وإلى عباد الله الصالحين ثم إلى أرواح جميع
المؤمنين برحمتك يا أرحم الراحمين اذان کی دعا اللهم رب هذه الدعوة
التامة والصلوة القائمة آت محمدا الوسيلة والفضيلة والدرجة الرفيعة
وابعثه مقاما محمودا الذي وعدته وارزقنا شفاعته يوم القيامة إنك
لا تخلف الميعاد بعد نماز فجر کے ایک سو گیارہ بار پڑھو یا حی یا قیوم لا إله إلا أنت سبحانك
إني كنت من الظالمين بعد نماز ظہر کے یا حی یا قیوم برحمتك أستغيث ایک سو گیارہ
بار بعد عصر نماز پڑھو حسبنا الله ونعم الوكيل ایک سو گیارہ بار بعد نماز مغرب رب إني
مسني الضر وأنت أرحم الراحمين ایک سو گیارہ بار بعد نماز عشا أفوض أمري إلى الله
إن الله بصير بالعباد ایک سو گیارہ بار پڑھے گا اول و آخر گیارہ بار یہ درود پڑھو تو یہی
درود شریف کا ثواب ہوگا فرمایا حضرت غوث پاک نے اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا
محمد وآل سيدنا محمد بعدد ما في علم الله صلوة دائمة بدوام ملك الله اور سورہ
فاتحہ وقت خواب پڑھو اور سورہ پڑھے فرشتے اوس کی تمام رات حفاظت کریں اور جو مرے تو درجہ
شہادت پاوے دوسری رات تک اعداد وظیفہ مذکورہ کی برکت سے بارگی قبر سے نجات
پاوے گی پڑھو حضرت یونس نے نجات پائی مچھلی کے پیٹ سے وظیفہ غوثیہ تمام شد اب بیان مسائل فقہ

یاد کرو بیان مسائل فقہ و فضائل علم فقہ قال اللہ تعالیٰ ومن یؤت الحکمۃ وقد فسر
الحکمۃ مرۃ ارباب التفسیر بعلم الفروع الذی ہو علم الفقہ اور حکمت سی نزدیک مفسرین کے علم فقہ ہی
کیونکہ علم فقہ سب مراتب عالیہ کیطرف وسیلہ ہوجاتا ہے وغایۃ الفوز بسعادۃ الدارین یعنی فقہ کی
اور علت غائی سعادت دارین ہے کی ظفر پانی ہے اور فضائل علم فقہ مین خلاصہ وغیرہ
وارد ہوا ما فی الخلاصۃ وغیرہا النظر فی کتب اصحابنا بغیر سماع افضل من قیام اللیل وتعلم الفقہ
یعنی نظر کرنا ہمارے اصحاب کی کتابون مین بدون سماع یعنی فقہ کتابونکو مطالعہ کرنا بدون اس بات کے
کہ اوستاد سے سنا ہو تہجد کی نماز سے بہتر ہے اور یہی فقہ کا سیکہنا افضل ہے باقی قرآن شریف
کی سیکہنے سی یعنی زائد از حاجت سے ہے سبحان اللہ قرآن شریف کے پڑہنی سے کم ثواب فقہ کا
نہین اور حضرت ابن عباس سے روایت ہے فرمایا حضرت رسول خدا نے ایک فقیہ سخت
تر ہی شیطان پر ہزار عابد سے اوّل بیان عقیدہ کا کہ دل سے ایمان لایا مین خدا پر کہ ایک ہے
اور کوئی اسکا شریک نہین ہے اور اوسکی سب فرشتون پر کہ گناہون سے معصوم ہین اور اوسکی
سب کتابون پر اور اوسکی رسولون پر جو معصوم اور مقبول ہین اور قیامت کی دن پر اور نیکی
اور بدی سب اوسکی طرف سے ہے اور بعد مرنیکی اوٹہنا سب کو ہے اور صفاتون پر اور
سب نامون پر اور اوسکی احکامون پر ایمان لایا مین اور افضل سب نبیون سے ہمارے نبی ہین
اور جو کچھ کہ اونہون نے فرمایا وہ سب قبول کیا اور سب اصحاب مین افضل یہہ چار اصحاب ہین اول
حضرت ابوبکر پہر عمر اور پہر حضرت عثمان اور پہر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم بیان پانچون بناؤن اسلام کا
اول کلمہ پڑہنا زبان سے اور دل سے یقین کرنا دوسرے نمازونکا پڑہنا اپنے وقتون مین
ساتھہ شرائط اور آداب کے تیسرے روزے رمضان کے رکہنے چوتہے زکوٰۃ مال کی
دینی اگر مال ہو اور پانچوین حج خانہ کعبہ کا کرنا اگر قدرت سواری اور خرچ راہ اور صحت بدن کو لازم
ہو پہر بیان وضو کا جاننا چاہیے کہ وضو نماز کے درست ہونے کی شرطون سے ہے یعنی
جب تک وضو نہو گا نماز جائز نہوگی اور فرمایا حضرت نے وضو کنجی نماز کی ہے اور نماز کنجی جنت کی

اور وضو ہتیار مومنونکا ہے اور پاکی آدہا ایمان ہے اور جب تک آدمی پاک رہتا ہے فرشتے اوسکے لئی
خدا سے بخشش مانگتی رہتی ہین اور فرمایا پیغمبر علیہ السلام نے جسنے اچھی طور سے وضو کیا خدا اوس شخص سے
راضی ہوتا ہے اور جسنے وضو کیا اچھی طرح دور ہوتی ہین گناہ اوسکے بدنسے یہانتک کہ ناخن کی اندر تلک سی
اور فرض وضو کے یہہ ہین اوّل نمازی کو اپنا منہہ ایکبار دہونا یعنی پیشانی کے بالونسے ٹہوری کی نیچے تک
طول مین اور دونون کانونکی لونتک عرض مین دوم دونو ہاتونکا دہونا دونو کہنیونکی ساتہہ ایکدفعہ سوم
دونو پانونکا دہونا دونو ٹخنون تک ایکمرتبہ چہارم چوتہائی سر اور داڑہی پر مسح کرنا یعنے بہیگا ہاتہہ پہیرنا
اسلئے کہ حدیث مین وارد ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے پیشانی کے بالون اور سر کے اگلے حصّی
مسح کیا اور یہہ مقدار چوتہائی سر کے قریب ہے اور اگر اسے کم و بیش درست ہوتا تو آپ کبہی تو دو ایکدفعہ کرتے
اور داڑہی کے مسح کو سر کے مسح پر قیاس کیا ہے حکمت خاص ان چار اعضاونکی دہونی کے وضو مین
یہہ لکہی ہے کہ جب حضرت آدمؑ کی نظر درخت گندم پر پڑی تو آپ چلی جانب اوسکی یعنی اول قدم اونہا طرف نافرمانی
خدا کی اور پہر دونو ہاتونسے پکڑا اوسکو اور ناک سی سونگہا اور منہہ سی کہایا اور تاج اور خلعت اونسی دور ہوا گیا
اور پہر برہنہ تن ہوگئے اور مصیبت زدونکی طرح سر پر ہاتہہ رکہا اسواسطے خدا تعالی نے واسطے دہونی ان
چار اعضاونکے حکم فرمایا پہر جب حضرت آدم نے موافق امر خدا کی ان اعضا کو دہویا گناہ اونکا معاف فرمایا اور
فرض کیا ہمارے لئی دہونا ان چار ون اعضا کا وضو مین اور حسن بصری رحمہ اللہ نے فرمایا کہ کوئی آدمی ان چار
گناہونسی خالی نہین ہے یا گناہ رات مین یا دن مین یا چہپی یا آشکارا ہوا اسی لئی مخصوص ہوئی یہہ چار ون
مقام ساتہہ دہونے کے وضو مین اور حدیث مین ہے کہ جب نمازی وضو مین ہاتہہ دہوتا ہے تو گناہ اوسکا
پہلے گرنے بوند پانی کے زمین پر دور ہو جاتا ہے اور منہہ دہونی کے ساتہہ گناہ آنکہ اور کان کی دور ہوجاتے
ہین اور جب دونو ہاتہہ دہوتا ہے کہنیون تک اور دونو پیر ٹخنون تک ایسا گناہ سی پاک و صاف ہوتا ہے
جیسی ابہی مانی اوسکی اسکو جنا فائدہ شریعت مین فرض ایسی حکم کو کہتے ہین جو ایسے یقین سے ثابت ہو کہ اوسمین
شبہہ نہو ایسی فرض کا چہوڑنیوالا فاسق ہوتا ہے اور انکار کرنیوالا کافر اور سنتین وضو مین یہہ چیزین ہین
اوّل دونو ہاتہہ پہنچون تک ابتدا وضو مین دہونا جیسی وضو کی شروع مین بسم اللہ کہنا بہی سنت ہے

حاشیہ

فائده

بیان فرضون وضو کا

یہہ دو سنتین ہوئی اور فرمایا علیہ السلام نے کہ جسنے وضو شروع کیا ساتھہ بسم اللہ کہنے کی دور ہو جاتی ہین
اوسکی پاس سے شیاطین اور لکہی جاتی ہین اوسکی لئی دس نکوئی اور محو ہوتی ہین اوسی دس بدی تیسری سنت
مسواک کرنا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت ساتھہ مسواک کی برابر ہین ساتھہ چار سو
نماز کے جو بغیر مسواک کی ہین اور پاتا ہے ثواب آزاد کرنے غلام کا کہ وہ اولاد مین سے حضرت اسمٰعیل کے
اور نکلتا ہے گناہون سے مانند نکلنے بال کے آٹی مین سے اور حدیث شریف مین وارد ہے کہ مسواک
کرنے مین دس فائدہ ہین اوّل پاک کرتے ہین منہ کو دویم مضبوط کرتے ہے مسوڑہ کو سویم دور کرتی ہے
بلغم کو چہارم تیز کرتے ہے بینائی آنکہہ کو پنجم دور کرتی ہے حفر کو ششم قوت دیتی ہے معدہ کو ہفتم
موافقت کرتا ہے متوضی سنت کی ہشتم خوشی دیتی ہے فرشتونکو نہم راضی کرتی ہے خدا کو دہم
زیادہ کرتی ہے نیکیونکو چوتھی کلی کرنا پانچوین ناکمین پانی دینا چنانچہ فرمایا حضرت عمرؓ نے جب مومن کلی
کرتا ہے وضو مین پاک ہو جاتا ہے منہ اوسکا جہوٹہ اور غیبت سے اور جب ناک مین پانی لیتا ہے دور
ہوتی ہین اوسی ستر بیماریان اور کوڑہ اور جذام چہٹی داڑہی اور انگلیون مین خلال کرنا ساتوین ہر عضو کا
تین بار دہونا آٹہوین وضو کا دلسی ارادہ کرنا نوین ساری سر کا ایکدفعہ مسح کرنا دسوین دونو کانونکا مسح
کرنا سر کی مسح کی بچہی ہوئی پانی سے چنانچہ فرمایا حضرت عمرؓ نے ساتھہ مسح سر کے پہنے گا تاج عزت کا
مانند تاج حضرت سلیمانؑ کے اور ساتھہ مسح کانونکی گذریگا پلصراط سے گیارہوین اوس ترتیب کی رعایت
رکہنی جو قرآن مجید مین مذکور ہے بارہوین اعضا کا لگاتار دہونا اور وضو کے مستحب یہہ ہین کہ اعضا
دہونے مین دہنی سے شروع کرنا اور گردنکا مسح کرنا کہا عمرؓ نے ساتھہ مسح گردنکی آزاد ہوتا ہے
دوزخ سے اور حرام ہوتی ہین اوسکی گردن پر طوق اور اغلال دوزخ کے اور وضو کو توڑتا ہی نکلنی کسی
چیز کا مصلی کی بدنسی نکلنا جاننا چاہیے کہ جو چیز بدنسی نکلتی ہے اوسکی دو قسمین ہین ایک وہ کہ مقام پاخانہ
یا پیشاب سے نکلی وہ تو بلا خلاف تہوڑی ہو یا بہت وضو کو توڑتی ہے دوسری وہ کہ ان دونو مقاموں
سوا کسی اور جگہہ سی نکلی جیسی قی اور خون اور پیپ نکل کے بہے وضو ٹوٹ جاوی اور چت یا کروٹ
یا تکیہ لگا کی سوی وضو ٹوٹ جای اور اگر کہڑا ہوا یا رکوع مین یا سجدہ مین یا بیٹہا ہو سویگا وضو نہ ٹوٹیگا

اور بیہوشی اور دیوانہ پن اور مست ہونا وضو کو ہر حالت مین توڑتا ہے اور بالغ نمازیکا آوازسی ہنسنا
وضو کو توڑتا ہے اور مباشرت فاحشہ بہی وضو کو توڑتی ہے یعنی مرد اور عورت بدون آڑ حجاب کے
ایسی طرح ملین کہ ایک کی شرمگاہ دوسری کی شرمگاہ سی ملجائی اور زخم مین سے کیڑیکا نکلنا وضو کو نہین
توڑتا اور نہ ذکر اور عورتونکو ہاتہہ لگانا اسلئی کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نی پوچہا تو آپ نی فرمایا
کہ ذکر تجہہ مین سے ایک گوشت کا ٹکڑا ہے یعنی جیسی اور بدنکو ہاتہہ لگانیسی وضو نہین جاتا ایسی ہی ذکر کی
چہونی سے نہین جاتا اور نیز ثابت ہوا ہے کہ پیغمبر خدا اپنی بعض ازواج کا حالت وضو مین بوسہ لیتی تہی اور وضو
نماز کی لئی دوبارہ نکرتی تہے بیان غسل کا غسل مین فرض منہ کا دہونا اندر سے اور ناک مین پانی ڈالنا
اور تمام بدنکا دہونا اور غسل مین سنت یہہ ہی کہ اول تین بار ہاتہہ دہوی پہر اپنی شرمگاہ کو اور نجاست ظاہر کو
دہوی پہر وضو کری پہر بدن پر تین بار پانی بہاوی اور عورت کی بالونکی جڑ اگر تر ہوجاوی تو گندہی ہوئی بالونکا
کہولنا ضرور نہین ۔ اور غسل جماع سے فرض ہوتا ہے دونو نیہی نکلی یا نکلی اور جو سوتا اوٹہا اور بدن یا کپڑی پر
منی پاوی غسل فرض ہے احتلام یاد ہو یا نہو پر جو احتلام یاد ہوا اور بدن پر یا کپڑی پر اثر نہ پاوی غسل واجب
نہین مذی کے نکلنی سے جو پتلا پانی ہوتا ہے اور عورت سے کہ چہیڑنے کیوقت ذکر سے تیزی کی بعد نکلتا ہے
اور نہ ودی کی نکلنی کیوقت جو پیشاب کے بعد گاڑہا پیشاب نکلتا ہے اور نہ خواب مین صحبت کرنیسی بدون
تری نکلنی کی اور جب عورت حیض اور نفاس سی پاک ہوا وسپر غسل واجب ہوا کمتر مدت حیض کی تین دن
اور زیادہ دس روز ہین اس مدت مین جس رنگ کا لہو پاوی وہ حیض ہے جب سفید پاوی حیض ہوچکا
غسل کرکے نماز پڑہے جننی کی پیچہی جب تک خون آوی نماز نہ پڑہے جب خشک ہوی نماز پڑہی جو خون
چالیس دنسی آگی چلی غسل کرکے نماز پڑہی حیض اور نفاس مین نماز نہ پڑہی اور روزہ نہ رکہی جب ستھری ہو
نماز کی قضا نہین مگر روزہی کی قضا ہے عورت سی حیض اور نفاس مین صحبت کرنی حرام اور استحاضہ
مین درست ہی بیوضو قرآن شریف کو ہاتہہ لگانا درست نہین مگر یاد پڑہنا جائز اور نہانیکی حاجت مین دونو
درست نہین اور مسجد مین جانا اور طواف کعبہ بہی روا نہین اور غسل جمعہ اور دونو عید اور عرفہ کی روز اور
احرام باندہنی کے لئی سنت ہے اور غسل مردہ اور جو حالت ناپاکی مین مسلمان ہوا ہو واجب ہے

بیان غسل کا

اور اگر ناپاک نہو صرف مسلمان ہونے کی لئی غسل مستحب ہی بیان تیمم کا اگر نمازی پانی سی ایک میل
کی مقدار یعنی چار ہزار گز ہے ۲۴ - انگل کے گز سے دور ہو یا مرض یا سردی سے ضرر رکھتا ہو یا درندہ
یا دشمن یا پیاس کا خوف یا سامان پانی کا مثل ڈول اور رسی کے نرکھتا ہو تو جس زمین پر جو پاک ہو
گو غبار نرکھتی ہو نیت تیمم کر کے دو ضرب لگاوی اول ضرب کے بعد اپنی تمام منہ پر ہاتھ پھیری اور
دوم ضرب کے بعد ہاتھونپر کہنیونتک ہاتھ پھیراوی اور اگر ناپاک ہو یا حیض والی عورت ہو اونکو بہی
یہہ دو ضربین چاہئی ہین اور تیمم کرنا وقت سے پہلی اور دو فرضونکی لئی اور بخوف فوت نماز جنازہ اور
عیدین کی درست ہے اور بخوف فوت جمعہ اور نماز وقتی کے درست نہین ہے اسلئی کہ بدل جمعہ کا
ظہر اور نماز وقتی کی قضا موجود ہے اور نماز جنازہ اور عیدین کا کچھہ بدل نہین - اور فرمان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کہ خاک مسلمان کی پاک کرنیوالی ہے اگرچہ دس برس تک استعمال کرے ہو یہ قول امام بخاری کو بہی یعنی تیمم وقت
اول یا دو فرضون کے لئی روا ہے اور جن چیزونسی وضو ٹوٹ جاتا ہے اونہی سے تیمم ٹوٹ جاتا ہے
اور اگر کوی کہی کہ وضو مین تو دہونا ان چار اعضا کا فرض ہے اور تیمم مین فقط مسح کرنا منہ اور ہاتہونکا ہے
اسمین کیا وجہ ہے جواب دیگین ہم کہ وجہ اسکی یہہ ہے کہ ڈالنا خاک کا سر پر علامت مصیبت کی ہی اور
نہادہ ساتھہ فرمان برداری حکم خدا تعالی اہل سرور سے ہے **فائدہ** حدیث مین ہے کہ جسنی پڑہی سورۃ
انا انزلناہ فی لیلۃ القدر پیچھی وضو کرنے کے تین دفعہ عنایت کرتا ہے اوسکو پروردگار ثواب ہزار
شہیدونکا اور وضو کی بعد پینا بچی ہوئے وضو کے پانیکا مستحب ہے **حکایت** زمانے مین حضرت عیسی کی
کہ ایک عورت صالحہ نے تنور مین روٹی لگا کر نیت نماز کی کی تو اتنی مین شیطان بصورت ایک عورت خوبصورت
کی آیا اور کہا کہ تو نماز پڑہتی ہے اور روٹی تنور مین جل گئی اوس عورت نی کچھہ خیال نکیا پہر شیطان نے
بچہ کو اوسکی تنور مین ڈالدیا جب بہی مانی اوسکی کچھہ خیال نکیا کہ اتنی مین باپ اوسکا گہر مین آیا تو دیکہا بچہ کو کہ
تنور مین پڑا ہوا چنگاریونسے کہیل رہا ہے اور خدا تعالی نے تمام آگ کو عقیق سرخ بنادیا ہے حضرت عیسی نے
اس بات سنکر اوسکی ماکو بلوا کر عمل اوسکا پوچھا اوس عورت نے کہا یا روح اللہ عمل میرا یہہ ہے کہ ہر وقت
با وضو رہتی ہون اور جب وضو ٹوٹتا ہے وضو کر لیتی ہون دوم یہہ کہ نہین [illegible] جیسی کوئی آدمی [illegible]

کہ جسمین خدا راضی ہو مگر میں اوس حاجت کو اوسکی روا کری ہون اور سوم برداشت تکلیفون زندگی
اپنی اوپر ایسی کرتے ہو جیسی مردی برداشت کرتے ہین زندگی اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
جو کوئی پڑہے بعد وضو کی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَاغْفِرْ لِيْ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دیویگا اللہ تعالی اوسکو بہشت اور بخشیگا گناہ اوسکی اگرچہ برابر کف دریا کی ہو
اور نزہۃ المجالس مین ہے کہ خدا تعالی نے ایک فرشتہ چار منہ کا نیچی عرش کے پیدا کیا ہے اور ایک
منہ سی دوسری منہ تک ہزار برس کی راہ ہے ایک منہ سے بہشت کو دیکہتا ہے بشارت ہی اوسکو
جو تجہین آوی اور دوسری منہ سے دوزخ کو دیکہتا ہے اور کہتا ہے برباد ہوا وہ جو تیری بیچ آیا اور تیسرے
منہ سی عرش کو دیکہتا ہے اور کہتا ہے کیا پاک ہے شان برتر تیری اور چوتہی منہ سے سجدہ مین پڑا کہتا ہی
پاک ہے رب میرا بلند ترا ور رات دن مین پانچون وقت نماز کی حرکت کرتا ہے اور فرمان خدا اوسکو پوچہتا ہے
کہ فرشتہ قرار پکڑ وہ کہتا ہے کیونکر قرار پکڑون کہ آیا وقت ادا کرنے فرض تیری کا محمد پر ارشاد ہوتا ہے قرار پکڑ
تحقیق کہ بخشا مین نے امت محمد مین سے اوسکو جسنے وضو کیا اور نماز پڑہی سوال اگر کوئی پوچہی کہ وضو
کرنیوالیکی بدن مین کونسی اعضا ہین کہ کسی وقت مین دہونا اوسکا فرض ہے اور کسی وقت مین نہین جواب ہا
دو اعضا ہین ٹہوڑی اور رخساری کہ پہلی ڈاڑہی نکلنے کے دہونا ان دو اعضا کا فرض ہے اور پیچہی نکلنی ڈاڑہی
کی فرض نہین ہے واسطی حرج کے سوال اگر کوئی کہی کہ ایک آدمی جنگل مین نماز پڑہتا ہے اور ایک
آدمی پاس اوسکی کہڑا ہے جب وہ نماز پڑہ چکا تو نماز کا ہونا اور نہ ہونا اوسکی ہاتہ مین ہے چاہے درست
رکہی نماز کو چاہے نا درست رکہی جواب وہ نمازی آدمی جنگل مین تہا اور بسبب پانی نہ ملنی کی تیمم سے
نماز پڑہتا تہا اور دوسرا آدمی پاس اوسکی ہاتہ مین لوٹا پانی بہرا ہوا لئی کہڑا تہا اور حکم شریعت مین یون ہے
کہ اگر کوئی تیمم سے نماز پڑہتا ہے اور کوئی آدمی عین نماز مین پانی لئی ہوئی پہونچا اور برابر اوسکی کہڑا ہوا
جب نماز سے فارغ ہووی اوسی پانی مانگی اگر وہ ندیوی تو نماز اوسکی درست ہوی اور اگر دیوے تو نماز
نا درست ہوی اسلئی کہ موجودگی پانی کی نماز مین توڑنیوالی تیمم کی ہے پس درستی اور نادرستی نماز کی اس آدمی کی
ہاتہ ہوئی چاہے نماز کو اوسکی درست رکہی چاہے نا درست رکہی بیان مسح موزہ کا تعظیم وضو کرکے

سوال / جواب

سوال

جواب

بیان مسح موزہ کا

موزہ پہن اسے لیسر :: کہی فرض ہے مسح موزی اوپر :: وضو دور ہو جیسی یہہ دو رہو :: یہی نکلی قدم یا رہی چور ہو
سنو مدت مسح موزہ کی تین :: مسافر کے تین تین دن رات ہین :: مقیمون کی مدت ہے یکرات دن :: و لی
جب سے جاوی وضو تب سی گن بیان اذان و اقامت کا اذان سنت ہی فرضون کے
واسطی ادا پڑہے یا قضا مسافر ہو یا مقیم جب کہی موذن اللہ اکبر اللہ اکبر سنی والا اوسکی پیچہی کہی اور جب
کہی اشہدان محمد الرسول اللہ یہی کہے فایدہ مقاصد حسنہ اور مسند فردوس اور کتاب احادیث قدسیہ
اور محدث ثعلبی نے کتاب قصص الانبیا مین اور کتاب الفوائد اور تفسیر روح البیان اور شامی حاشیہ
درمختار اور زرقانی شرح مواہب لدنیہ وغیرہ مین مذکور ہے کہ وقت کہنی موذن کے اشہدان محمد الرسول اللہ
کہی قرہ عینی یکبار رسول اللہ اور درود پڑہی اور انگوٹہی چومی اور آنکہو نپر رکہی اسلیے کہ فرمایا رسول اللہ علیہ
وسلم نے جو چومی انگوٹہون اپنیون کو اور رکہی گا آنکہون پر وقت سنی قول موذن کی اشہدان محمد الرسول اللہ
حلال ہوی واسطی اوسکی شفاعت میری اور مین لیجاونگا اوسکو صفون مین جنتیونکی زیادہ بیان اسکا مسائل
اربعین مین بالتحقیق لکہا ہے اور جب وہ کہی حی علی الصلوہ یہہ کہی لاحول ولاقوۃ الا باللہ جب وہ کہی
حی علی الفلاح یہہ کہی لاحول ولاقوۃ الا باللہ جب وہ کہی اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ یہی کہی اور جس طور ہے
جواب اذان کا اوسی طور جواب اقامت کا ہے بیان فرضون نماز کا :: نظم :: سنو فرض تیرہ نماز و
مین ہین :: کرو وقت پر دلسی نیت کے تین :: رکہو جائی پاک اور جامہ بدن :: پہر آنا کہے منہ قبلی کیدن
یہی تکبیر اور ستر عورت تمام :: سنو پہچان اس کا احکام نام :: قیام و قرأت رکوع و سجود :: یہی لانا بجا
آخر یکا قعود :: یہہ ارکان ہین یاد رکہنا تمام :: سنو فرض ہر یک لقول امام :: مصلی اپنی اختیار یکی ساتہہ
ہو خارج نماز و لسنی اپکی نیکذات :: بیان واجبات نماز مین سورہ الحمد کا پڑہنا اور دوسری سورت خواہ ایک آیت
پڑہی یا تین چہوٹی آیتونکا الحمد کی ساتہہ ملانا اور پہلی دو رکعت کو قرآن پڑہنے لئی مقرر کرنا اور جو فعل ایک
رکعت مین مکرر ہے اوسمین ترتیب کا لحاظ رکہنا جیسی سجدہ اور ارکان کو درست کرنا یعنی رکوع اور
سجدہ مین اچہی طرح ٹہہرنا اور پہلا قعدہ اور التحیات پڑہنا اور لفظ السلام علیکم ورحمۃ اللہ آخر نماز مین کہنا اور
دعا قنوت وتر مین اور دونون عیدونکی نماز مین چہہ چہہ تکبیرین کہنی اور آہستہ اور پکار کر پڑہنا جن نمازون

آہستہ اور پکار کر پڑہا جاتا ہے بیان سنتون نماز کا اول رفع یدین کرنا یعنی دونو ہاتہہ کانون تلک شروع کی وقت اوٹہانی فقط اسلئی کہ براء رضی اللہ عنہ نے کہا کہ دیکہا مینی آنحضرت صلی اللہ وسلم کو کہ وقت شروع کرنی نماز کے اوٹہاتی تہے دونو ہاتہہ اپنی کانون تک اور پہر نہ اوٹہاتی تہی روایت کیا اسکو ابو داود نی اور مبیر الاصول اور جامع الاصول اور کفایہ اور عنایہ اور نہایہ اور کافی وغیرہ مین ہین کہ کہا ابن عباس نی کہ عشرہ مبشرہ نہین اوٹہاتی تہی ہاتہہ اپنو نکو کانون تلک مگر وقت شروع کرنے نماز کے اور جامع الاصول و بحر الرائق اور تبیان الحقائق مین ہی کہ کہا جابر رضی اللہ عنہ نے کہ دیکہا مینی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ اوٹہاتی تہے دونون ہاتہہ کو کانون تلک وقت نیت نماز کے پہر نہ اوٹہاتی تہی اور مسند ابو حنیفہ رحمہ اللہ اور کفایہ اور نہایہ اور کافی مین ہے کہ کہا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہ اوٹہایا ہاتہہ حضرت نے اوٹہایا ہمنے پہر چہوڑ دیا حضرت نے چہوڑ دیا ہمنے اوسکو اور عبید اللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے دیکہا ایک نمازی کو مسجد حرام مین وقت رکوع اور قومہ کے رفع یدین کرتے ہوئے بعد پڑہنے نماز کے کہا اوسکو نہ کرنا تو اسکو اسلئی کہ اسکو رسول اللہ نے کیا اور پہر چہوڑ دیا اور کفایہ مین ہے کہ روایت کیا مکحول نسفی نے حضرت امام اعظم رحمہ اللہ سے کہ رفع یدین کرنا وقت رکوع اور قومہ کے توڑتا ہے نماز کو اسواسطی کہ یہہ عمل کثیر ہے اور عمل کثیر مفسد نماز ہے پس نماز اوسکی فاسد ہے ہمارے نزدیک پس جایز نہین اقتدا کرنا اوسکا اور اپنی انگلیونکو کہلا رکہنا اور امام کو پکار کر اللہ اکبر کہنا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بندہ ساتہہ کہنی تکبیر تحریمہ کی ایسا گناہون سے پاک ہوجاتا ہے جیسا کہ آج ماکی پیٹ سے پیدا ہوا ہے اور تکبیر اولی بہتر ہے خیرات کرنے ہزار اونٹہون کیسی درمیان کعبہ کے اور پہوتہے اپنے داہنے ہاتہہ کو بائین ہاتہہ پر ناف کی نیچے رکہنا اسلئی کہ روایت کی ابو داود اور دار قطنی اور بیہقی نے کہ فرمایا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے کہ رکہنا ہاتہہ کا اوپر ہاتہہ کے نیچے ناف کے سنت ہے اور بحر الحقائق مین ہے کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزین اگلی رسولون کے سنتون مین سے ہین اور ذکر کیا اون مین سے داہنے ہاتہہ رکہنے کو بائین ہاتہہ پر اور عورت چہاتی پر ہاتہہ باندہے اور سبحانک اللہم سب آہستہ پڑہین امام مقتدی منفرد پہر امام اور منفرد اعوذ باللہ اور بسم اللہ آہستہ

پڑہے مقتدی نہ پڑہے فایدہ جاننا چاہیے کہ نمازی جب سبحانک اللہ پڑہتا ہے خدا تعالے
اوسکو عوض ہر بال کے جو بدن پر اوسکے ہین ثواب عبادت ایک سال کا دیتا ہے اور جب اعوذ باللہ
اور بسم اللہ پڑہتا ہے لکہتا ہے اوسکے لئے چار ہزار نیکیان اور مٹاتا ہے اوسی چار ہزار برائیان اور
بلند کرتا ہے اوسکی لئے چار ہزار درجے بہشت مین اور جب الحمد پڑہتا ہے ثواب حج اور عمرہ کا پاتا اور آمین
کہنا آخر الحمد مین آہستہ اسواسطی کفایہ مین اور دارقطنی نے سنن مین اور حاکم نے مستدرک مین ساتھہ
روایت احمد اور ابو داود کے اور ہدایہ اور فتح القدیر اور کفایہ اور نہایہ اور عنایہ مین ابن زبیر سے اور
اور تفسیر احمدی اور شرح اوراد اور محیط مین ہے کہ حدیث ابن مسعود رضی اللہ عنہ مین ہے کہ چار
باتین یعنے سبحانک اللہم اور اعوذ اور بسم اللہ اور آمین کو آہستہ کہے اور مذہب ہمارا مذہب عمر اور
علی اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم کا ہے اور کہا عبد اللہ بن مسعود نے چھوڑ دیا لوگون نے آمین
پکار کر کہنی بسبب منسوخ ہونے جہر کے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آمین کہتے تہے اور آمین دعا ہی
اور اخفا دعا مین بہتر ہے اسلئے کہ فرمایا خدای تعالی نے قرآن مجید مین اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً
یعنی دعا کرو رب سے اپنے گڑگڑا کر اور آہستہ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے افضل دعا
پوشیدہ اور آہستہ ہے اور نہین ہے آمین الحمد مین اتفاقا بلکہ وہ دعا ہے اسواسطی آمین
علیحدہ الحمد سے نیچے لکہتے ہین اور فرمایا رسول اللہ نے سکہائی مجکو آمین جبریل نے پیچھے تمام کرنے الحمد کی
اور مکروہ ہے آمین پکار کر کہنی اور کہا مولوی عبد الحکیم سیالکوٹی نے حاشیہ بیضاوی مین کہ برابر سطر مین
الحمد کے لکہنا بدعت ہے اور پکار کر کہنا آمین کو حضرت کا واسطی تعلیم کے تہا اور حدیث وائل کو جو
دلیل ہے شافعی کی اثبات جہر مین یحیی ابن معین نے ضعیف کہا ہے اور لمعات التنقیح اور فتح القدیر
مین ہے کہ روایت کی طحاوی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ نہین پکار کر کہی نبی صلی اللہ
علیہ وسلم نے بسم اللہ نماز مین تا زندگی اپنے کے تنبیہ تبدیب اور شامی حاشیہ در المختار مین ہے کہ
اگر کوئی پڑہے ولا الضالین والمغضوب علیہم ساتھہ ظا کے تو نماز اوسکی باطل ہوگی اور روایت
کی بیہقی نے اور رزین نے ذکر کیا مشکواۃ مین کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پڑہو قرآن کو

ساتہہ لحن اور آواز عرب سے کہ پس حدیث نص ہے اسبات پر کہ ضاد پڑہے جائی ساتہہ آواز عرب
کی اور عرب ضاد پڑہتے ہین قرآن مین اور پڑہنا ضاد کا ظا یا زا منقوطہ یا ذال معجمہ باطل ہے اور نا روا ہے
قرآن مین اسلئی کہ فرمایا خدا تعالی نے وَاِنَّا لَهُ لَحَافِظُوْنَ یعنی مین قرآن کا نگہبان ہون پس
تو یہہ آیہ نص ہے اسپر کہ قرآن محفوظ ہے کم و بیشی اور تبدل اور تغیر سے اور اسیطرح کہا تفسیر جلالین مین
اور مدارک وغیرہ مین وانا لہ لحافظون من التبدیل والتحریف والزیادۃ والنقص پس پڑہنا ضاد کا بلہجہ عجم
ساتہہ ضاد فارسی کے نماز مین مفسد نماز ہے اسواسطی کہ فرمایا خدا تعالے نے انا انزلناہ قرآنا عربیا
یعنی اوتارا ہمنے قرآن کو زبان عربی نہ زبان فارسی جیسی کہ لوگ جان بوجہ کر تحریف و تبدیل قرآن مین کرتی
ہین کہ ضاد عربی کو ضاد فارسی پڑہتی اور ضاد عربی کے منکر ہے ۶ اور تکبیرات انتقالات (دینا) کہنی یعنی اوٹہتی
بیٹہتی اللہ اکبر کہنا ۸ اور رکوع مین تین بار یا پانچ بار سبحان ربی العظیم کہنا ۹ اور رکوع مین اپنی دونو
گھٹنونکو دونو ہاتہونسی پکڑنا ۱۰ اور انگلیونکو کہلا رکہنا ۱۱ سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد کہنا ۱۲ اور سجدہ مین
تین بار یا پانچ یا سات بار سبحان ربی الاعلی کہنا ۱۳ اور دونو ہاتہو اور گہٹنیونکو سجدہ کیوقت
زمین پر رکہنا ۱۴ اور بائین پاؤکو بچہانا اور داہنی کو کہڑا رکہنا ۱۵ اور قومہ کرنا ۱۶ اور دونو سجدونکے بیچ بیٹہنا بقدر
تسبیح کے ۱۷ اور بعد التحیات کے درود اور دعا پڑہنے اور مستحبات نماز مین یہہ ہین ۱ طرف جگہہ
سجدہ کے نظر رکہنی ۲ اور جمائی کیوقت اپنا منہ بند کر لینا ۳ اور تکبیر کیوقت آستینونسی ہاتہہ نکال لینا
۴ اور حتی المقدور کہانسی کو ٹالنا ۵ اور تکبیر مین حی علی الفلاح کے وقت کہڑا ہونا اور قد قامت الصلوۃ
کیوقت امام کو نماز شروع کرنا جماعت سے نماز پڑہنے سنت موکدہ ہے بلکہ بعض علما نے
واجب کہا ہے مسلمان پر لازم ہے کہ جماعت سے نماز پڑہے اگر جماعت سے نماز پڑہے گا
ستائیس نمازونکا ثواب پاوے گا اور حدیث مین ہے بہترین نمازونکی نماز جماعت ہے اور
بدترین نمازون کی نماز تنہا پڑہنی ہے اور جماعت کے ساتہہ نماز پڑہنے والی کا منہ قیامت کو مانند
چودہوین رات کے چاند کے روشن ہوگا اور پلصراط پر سے مانند بجلی کے گذر جائی گا اور ثواب
ہزار شہید ونکا پاویگا اور عنایہ مین ہے کہ جماعت خصائص دین محمدؐ سے ہے اگلی دینون مین

وجوب ضاد

بیان مستحبات نماز

بیان جماعت کا

اور حدیث مین ہین دو رکعتین با جماعت بہتر ہین سو رکعتون سے جو بلا جماعت ہوون اور تکبیر مومن کے
ساتھہ امام کے بہتر ہے ہزار اونٹہو سرخ رنگ اور سیاہ آنکہہ والیون سے کہ ذبح کیجاوین راہ خدا مین
واسطی فقیرون کے اور فرمایا جسنی ادا کی نماز با جماعت فجر کے گویا اوسنی پچاس حج کئے حضرت
آدم کے ساتھہ اور جسنی ظہر پڑہی با جماعت گویا اوسنی سو حج کئے حضرت ابراہیم کے ساتھہ اور جسنی عصر
پڑہے با جماعت گویا اوسنی حج کئے دو سو ساتھہ حضرت ادریس کے اور جسنی پڑہے مغرب با جماعت
گویا اوسنے تین سو حج کئے حضرت لوط کے اور جسنے عشا کی نماز پڑہے ساتھہ جماعت کے گویا اوسنی
حج کئی میرے ساتھہ ہزار حج اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے فرض نماز پڑہی گہر مین پاویگا
ثواب ایک نماز کا اور جسنے پڑہے مسجد محلہ مین پاویگا پچیس نماز کا ثواب اور جسنی پڑہے جمعہ کے
مسجد مین پاویگا پانسو نماز کا ثواب اور جسنی اقصیٰ مین پاویگا ہزار نماز کا ثواب اور جسنی پڑہے مسجد نبوی مین
پاویگا پچاس ہزار کا ثواب اور جسنی پڑہے مسجد کعبہ مین پاویگا لاکہہ نماز کا ثواب امامت کی لئی
لائق تر وہ ہے جو سب مین عالم زیادہ ہو پہر وہی جو قرآن اچہا پڑہتا ہو اوسکے بعد جو زیادہ پرہیزگار
ہو اوسکی بعد جو سب مین عمر زیادہ رکہتا ہے اور بندہ اور گوار اور فاسق یعنی جو بدکاریمین مشہور ہو
اور جس شخص کے مذہب مین خلل ہو یعنی جو مذہب اہل سنت علیہ اور جماعت کی خلاف رکہتا ہو اور
حرامی اور اندہا ان سب کا امام بنانا مکروہ ہے اور لڑکے نابالغ کے پیچہے نماز صحیح نہین ہے
پر تراویح مین جائز ہے اور امام جب قرات پڑہے تو مقتدی چپ رہے کا ہے بدلیل اس آیتہ
کی کہ فرمایا خدا تعالیٰ نے و اذا قرء القران فاستمعوا له وانصتوا یعنی جب قرآن پڑہا جاوے
تو اوسکو سنو اور چپ رہو اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتی ہین جس کسیکا امام ہو تو امام کی قرأت
اسکی قرأت ہے اس سے معلوم ہوا کہ مقتدیکا پڑہنا الحمد کا حکماً ثابت ہے اور حضرت علی فرماتی ہین
جو کوئی امام کی پیچہی پڑہتا ہے وہ فطرت سلیم کو چوکتا ہے اسکو ابن ابی شیبہ اور عبد الرزاق نے یہی
نہین روایت کیا ہے اور حضرت جابر رضی سے مروی ہے کہ اونہون نے فرمایا کہ امام کے
پست پڑہ گو وہ پکار کر پڑہے یا آہستہ روایت کیا اسکو ابن ابی شیبہ نے اور اسپر ہی اجماع

صحابہ کا اور بہی حدیث مین ہے کہ جب امام پڑہے تو تم چپ رہو اور کفایہ مین ہی کہ منع کرنا قرات سی مقتدیونکو اثر ہے اسی صحابیون سے اسمین سے حضرت علی اور عبادلہ ہین اور فتاوی ذخیرہ مین یہہ ہے کہ صحیح تر مکروہ ہے قرات مقتدیکو اور شمس الائمہ سرخسی نے کہا کہ اکثر اصحاب کی قول یہہ ہین کہ نماز باطل ہوتی ہے اسلئی کہ حدیث مین ہے کہ جسنے پڑہا امام کے پیچہے وہ بہرتا ہے منہ مین چنگاریان آگ کی اور عبداللہ بلخی رحمہ اللہ کہتے ہین جو پڑہے پیچہی امام کے بہرتا ہے منہ مین خاک اور سعد ابن ابی وقاص اور زید ابن ثابت رض کہتی جو پڑہے امام کے پیچہی نہین ہوتی نماز اوسکی اور مشکوۃ مین ہی ابو ہریرہ سے کہ کہا رسول اللہ صلعم نے کہ امام مقرر ہوا اسلئی کہ اقتدا کرو اوسکا جب تکبیر کہی کہو اور جب قرأت پڑہے چپ رہو روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور مسند ابو حنیفہ اور لمعات التنقیح اور شرح مختصر وقایہ اور فتح القدیر مین ہے کہ کہا نبی علیہ السلام نے جسکی لئے امام ہو پس قرأت امام کے وہی قرأت مقتدی کی ہی اور روایت کی امام محمد رحمہ اللہ نے موطا مین کہ پوچہا عبداللہ ابن مسعود رض سے پڑہنے کو پیچہی امام کے کہا چپ رہو کفایت کرتا ہے تجکو امام اور فتح القدیر اور لمعات اور شرح مختصر وقایہ مین روایت کی عبداللہ ابن عمر اور زید ابن ثابت اور جابر بن عبداللہ نے کہا نہ پڑہے امام کے پیچہی کسی جای نماز مین اور حدیث لا صلوۃ الا بفاتحۃ الکتاب یا لا صلوۃ لمن لم یقرء بفاتحۃ الکتاب یا لا صلوۃ لمن لم یقرء بام الکتاب مین نفی کمال نماز کی ہے بدلیل آیہ فاقرؤا ما تیسر من القران اور ساتہہ دلیل حدیث کے فرمایا اعرابی کو اقرا ما تیسر معک من القران یعنی پڑہ جو میسر ہو تجکو قران مین سے اور امام احمد اور امام مالک کے نزدیک بہی مقتدی پر الحمد پڑہنی واجب نہین ہے سوال اگر کوئی قسم کہاوے کہ مین آج قرآن نہین پڑہنے کا اور پہر آیا وقت نماز کا اب کیونکر پڑہے نماز جواب نماز با جماعت پڑہے یعنے کسیکا اقتدا کرے تا محتاج قرات کا نہو اور حانث نہو بیان مفسدات نماز کا نماز کی اندر بات نکرے اور ایسی دعا مانگنا جو ہم لوگونکی باتونکی مشابہ ہو اور رونا آواز سے دنیا کی غم سی یا درد مصیبت سے اور آہ آہ کرنا اور بلا عذر کہانسنا اور چہینک کا جواب دینا اور اپنی امام کی سوا غیر کو پڑہنے مین لقمہ دینا اور کسیکی جواب مین لا الہ الا اللہ یا سبحان اللہ کہنا یا سلام کرنا یا جواب

یعنی عبداللہ بن مسعود عبداللہ بن عمر ۱۲

سوال

جواب

بیان مکروہات نماز

سلام دینا اور نماز مین قرآن دیکھکر پڑہنا اور کہانا اور پینا اور کوئی فرض ترک کرنا یہہ سب نماز کو باطل کرتے ہین مکروہات نماز کے بہت ہین بعضی ضروری بیان ہوتی ہین نماز کیا اپنے بدن یا کپڑے سے کہیلنا اور ایکدفعہ سے زیادہ سجدہ کی کنکر و نکو ہٹانا اور انگلیان چٹخانا اور کوکہ پر ہاتہہ رکہنا اور بائین دائین دیکہنا اور کتی کیطرح بیٹہنا اور سجدہ مین کہنیون تک بچہانا اور ہاتہہ سے سلام کا جواب دینا اور بلا عذر پالتی مار کر بیٹہنا اور سر کے بالون مین گرہ دینا اور کپڑے کو زمین پر گرنے سے بچانا یا اوسکو بدون باندہی انچل مارسی لٹکا رکہنا اور جمائی لینی اور آنکہین بند کرنی اور مسجد کی محراب مین کہڑا ہونا مگر سجدہ کرنا محراب مین مکروہ نہین ہے اور صرف امام کا چبوترہ پر کہڑا ہونا اور اسکا عکس یعنی امام نیچی ہوا اور مقتدی سب چبوترہ پر ہون اور تصویردار کپڑا پہننا سر کے اوپر خواہ سامنی خواہ برابر تصویرین ہون اگر تصویر چہوٹی یا سر کٹی یا جاندار کی نہو مثلاً درخت اور پہول وغیرہ کی تو مکروہ نہین اور آیتونکا اور تسبیحونکا ہاتہون سی گننا اور باتون کرنیوالی کے پیچہے نماز پڑہنی یا قرآن کیطرف یا لٹکی ہوئی تلوار یا بی لٹکی ہوئی کیطرف یا شمع چراغ کیطرف نماز پڑہنی

بیان وتر و نوافل

بیان وتر اور نوافل کا وتر نماز واجب ہے اسواسطی کہ حدیث مین ہی کہ وتر واجب ہے ہر مسلمان پر روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ اور نسائی نی اور تین رکعتین ہین ایک سلام کی ساتہہ اسلئی کہ روایت کے نسائی نے حضرت عائشہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ سلام دیتی تہی دو رکعتون مین وتر کے یعنی تین رکعتین ایک سلام سی پڑہتی تہی اور کیا حسن نی اجماع سلف کا تین رکعتون پر ہے اسیطرح تیسیر الاصول اور ہدایہ اور تبیین الحقایق اور سفر السعادت وغیرہ مین ہے اور دعا قنوت تیسری رکعت مین رکوع سے پہلی ہمیشہ پڑہے اور اول ہاتہہ اوٹہا کر اللہ اکبر کہے بخلاف شافعی کے کہ بعد رکوع کے نصف اخیر رمضان وتر مین اور فجر مین دوسری رکعت مین بعد رکوع کی پڑہتے ہین اور دلیل امام اعظم رحمہ اللہ کے یہہ حدیث ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قنوت پڑہتے تہے وتر مین رکوع سے پیشتر روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور نسائی اور دارقطنی اور طبرانی اور ابو نعیم اور ابن ابی شیبہ نے اور نسائی مین ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وتر تین رکعتین پڑہتے تہے اور قنوت پہلی رکوع سے پڑہتے تہے اور سوائی وتر کے

اور نماز مین قنوت نہ پڑھے اور جو کوئی امام شافعی المذہب مقلد فجر مین قنوت پڑھے تو مقتدی
چپ رہے کچھ نہ پڑھے اور جو امام وتر مین قنوت پڑھتا ہے مقتدی اوسکی متابعت کرے اور وہ حدیث
فجر کے قنوت کے منسوخ ہے اسلئے کہ روایت کی حضرت انس رضی اللہ علیہ نے کہ نبی صلی اللہ
علیہ وسلم نے ایک مہینے مین قنوت پڑھے فجر مین پھر آپ نے چھوڑ دی روایت کیا اسکو ابو داؤد
اور نسائی نے اور جلد اول مشکوۃ مین ابی مالک اشجعی رضی اللہ تعالی عنہ سے نقل کیا کہ کہا اونہون نے
کہ کہا مینے اپنے باپ سے ای باپ میرے تمنے اقتدا کیا پیچھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور ابوبکر
اور عمر اور عثمان کے اور علی کے یہان کوفہ مین قریب پانچ سال کی کیا کہ وہ قنوت پڑھتے تھے فجر مین

بیان نوافل

کہا ای بیٹے یہ بدعت ہے روایت کیا ہے اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور فجر کی نماز کی پہلی
اور ظہر اور مغرب اور عشا کی نماز کے بعد دو رکعتین اور اول عشا چار رکعتین مستحب ہین اول ظہر اور
جمعہ کی اور بعد جمعہ کے چار رکعتین سنت ہین اور بعد ظہر دو اور قبل عصر چار اور بعد مغرب چھ اور قران پڑھنا
فرضونکی دو رکعتونمین اور نفلون اور وترونکی سب رکعتونمین فرض ہے

فائدہ

حدیث مین ہے کہ فرمایا حضرت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے پڑھے رات اور دن مین بارہ رکعتین بنایا جاویگا اسکی لئے
گھر جنت مین اور حرام کریگا اللہ اسپر دوزخ کی آگ دو رکعتین قبل فجر اور چار قبل ظہر اور دو بعد اوسکی اور دو
بعد مغرب اور دو بعد عشا کی اور حدیث مین ہے کہ دن قیامت کو کہیگا خدا تعالی دیکھو میری بندے کی
نماز کو پوری ہے یا ناقص ہے اگر پوری ہے تو لکھو پوری اور اگر ناقص ہے تو دیکھو میری بندے کی
نفلون کو اگر نفل ہین تو پورا کردو میرے بندے کی فرضونکو

بیان تراویح کا

رمضان مین بعد عشا
اور اول وتر کے بیس ۲۰ رکعتین ساتھ دس سلام کے باجماعت ساتھ ایک ختم قرآن کے سنت
موکدہ ہین اور قول امام مالک مین چھتیس ۳۶ رکعتین سنت ہین اور نہایہ اور جمع الجوامع مین ہے کہ
تراویح سنت موکدہ ہے اور جو اوسکو سنت نہ سمجھے اوسی قتال چاہیے کہا اہل سنت وجماعت نے
کہ تراویح سنت ہے حدیث شریف مین آیا ہے پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکی ۲۰ رکعتین ساتھ دس سلامونکی اور فتاوی
اور حجہ مین ہے کہ تراویح سنت موکدہ ہے ساتھ اجماع صحابہ کے اور چھوڑنے والا اسکا بدعتی

غیر مقبول الشہادۃ ہے اور وہ سنت سب مردون اور عورتون کے لئے ہے اور کفایہ مین ہے
کہ پڑہے امام ساتہہ لوگونکی بیس رکعتین اور اصل اسمین وہ حدیث ہے کہ جسمین ہے کہ نبی علیہ السلام نے
ایک رات مین رمضان کے نکلکر ساتہہ لوگون کے بیس رکعتین تراویح کی پڑہین اور اسیطرح دوسری
رات مین پڑہین پہر تیسری رات مین نہ نکلے باہر اور عذر فرمایا کہ مجکو معلوم تہا تم لوگونکا جمع ہونا مگر ڈر کی ماری
نہین آیا کہ ایسا نہو کہ تمہاری اوپر فرض ہوجاوے پس لوگ زمانی عمر تک اکیلی پڑہتے رہے پہر زمانہ
عمر مین جمع کیا لوگونکو ابی ابن کعب پر اور ابی پڑہتے تہے ساتہہ لوگونکی بیس تراویح اور فتاوی ہندیہ اور
جواہر الاخلاطی اور فتاوی حجہ اور فتاوی سعدان اور بزودی و کشف وغیرہ مین ہے کہ بیس تراویح سنت ہے
ساتہہ اجماع صحابہ کے اور اجماع صحابہ قائم مقام آیتہ قرآن اور سنت متواتر کے ہے اور منکر اسکا
کافر ہے اور جو منکر ہوا اجماع کا اوسنے برباد کیا دین اپنا اسلئے مدار اور مرجع کل اصول کا اجماع پر ہے
اور اجماع حجۃ قطعی ہے نزدیک عامہ مسلمین کے اور توضیح اور تلویح مین ہے کہ اجماع امور شرعی مین
فائدہ دیتا ہے یقین کو ساتہہ دلیل آیتہ وکذلک جعلناکم امۃ وسطا لتکونوا شہداء علی الناس اور کتاب تمہید
مین ہے کہ جو علاحدہ ہوا اس اجماع سے وہ گمراہ ہے دین سے بدلیل آیتہ واعتصموا بحبل اللہ جمیعا
ولا تفرقوا یعنی اللہ تعالی یعنی سنت اور جماعت سے جدا نہوا اور تفریق سنت اور جماعت سے
بدعت اور ضلالت ہے اور صاحب اسکا دوزخی ہے بدلیل آیتہ ولا تکونوا کالذین تفرقوا لہم عذاب عظیم
ہے اور بدلیل حدیث کے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ متفرق ہوگی امت میری تہتر فرقون پر
کہ سب دوزخی ہین مگر ایک فرقہ کہ وہ اہل سنت اور جماعت ہین پس پیروی کرو سواد اعظم کی اسواسطی جو
جدا ہوا اجماع سے پڑے گا جدا دوزخ مین اور سواد اعظم صحابہ اور تابعین اور تبع تابعین ہین رضوان اللہ
تعالی اجمعین اور فرقہ وہابیہ آٹہہ رکعت تراویح لکہتی ہین اسپر اجماع امت نہین ہے اگر انکی مغالطہ
مین آیا تو ثواب سے محروم رہا بیان بیمار کی نماز کا اگر انسان ایسا بیمار ہو کہ کہڑا نہو سکی
بیٹہکر نماز پڑہے اور رکوع سجدہ کرے اور جو رکوع اور سجدہ بہی نکر سکی دونوکیواسطی اشارہ کری
مگر رکوع کیواسطی کم سر جہکاوے سجدہ کے واسطے بہت جہکاوے اور جو بیٹہنے کی طاقت

تو لیٹ کر نماز اشارے سے پڑہے خواہ چت خواہ کروٹ پر لیٹ کر اور پاؤن اور منہ قبلہ کیطرف کر کر جیسا گور مین لٹاتے ہین اور اگر بیہ بیہوشی کے نماز ملتوی کیجاوے یعنی بعد شفا کی قضا کرے اور جو شخص بیہوش یا مجنون ہو جاوے پانچ نمازون تک وہ نمازون کو قضا کرے اور اگر پانچ نمازون سے زیادہ ہو جاوین تو قضا نکرے

بیان نماز مسافر

بیان نماز مسافر کا جو شخص کہ بارادہ سفر میانہ تین دن رات کے اپنے شہر کے گہرون سے باہر نکل جاوین جنگل مین خواہ دریا خواہ پہاڑ مین تو وہ چار رکعت کی فرضون کو دو رکعت پڑہے اور جو مسافر امام ہو اور مقیم مقتدی ہو مسافر اپنے دو رکعت نماز پڑہ کر سلام پہیرے اور مقیم مقتدی کہڑا ہو کر دو رکعت باقی اپنی ایسی طرح پڑہے کہ گویا امام پیچہے ہے یعنی انمین الحمد نہ پڑہے بلکہ الحمد کے مقدار کہڑا رہکر رکوع سجدہ کرے اگر مسافر اپنے گہر آیا سفر تمام ہوا پورے چار رکعت پڑہے یا مسافر نے راہ مین کسی شہر یا گاؤن مین پندرہ دن یا زیادہ رہنے کا ارادہ کیا تو بہی چار رکعت پڑہا کرے اور دو وقت کی نماز ملا کر نہ پڑہے اور اہل خیمہ کہ جہان گہاس اور پانی پاتی ہین اپنے مواشی کے ساتہہ وہان ہی خیمہ ڈالدیتے ہین انکا وطن وہی خیمہ اس قسم کے لوگ ہمیشہ مقیم رہتے ہین نہ مسافر

سوال

سوال اگر مسافرون نے مسافر کے پیچہے اقتدا کیا اور ایک نے ان مقتدیون مین سے اقامت کی نیت کر لی نماز سب کی جاتی رہی یہہ صورت کیونکر ہے

جواب

جواب وہ امام غلام تہا اور آقا نے اوسکی نماز مین نیت اقامت کی کر لے غلام بیخبر تہا نماز سفر کی پڑہے اور سلام پہیرا پس نماز سب کی گئی اسلئے کہ ان سب مقتدیون پر نماز مقیمانہ واجب ہے امام پر بسبب نیت اقامت مالک کے مقتدیون پر بسبب طاعت امام کے

مسئلہ بیان مین سفر ریل کی ١٢

مسئلہ اگر مسافر سواری ریل مین مسافت تین دن رات کی ایکروز مین طی کرتا ہے اوسپر بہی قصر کی اسلئے اعتبار سفر مین موافق شرع کے تین منزل کا ہے کذا فی کتب الفقہ

مسئلہ بیان مین نماز کی ریل گاڑی کے اندر ١٢

مسئلہ ریل گاڑی مین سب نمازین وقت ٹہرنے ریل کے جائز ہین پر چلتی مین فرض اور واجب اور سنت فجر بغیر عذر کے جائز نہین اور سنت نفل جائز ہین اسواسطے ادا کرنا نماز فرض کا شئے متحرک پر حالت حرکت مین خلاف روایت و حدیث ہے اور اسواسطے کہا ہے کہ بنائی نماز کے اوپر سکون و قرار کے ہے کہ

فی الصلوٰۃ حدیث شریف مین وارد ہے بنابر اوسکے اگر کوئی حالت نماز مین طرف قبلہ کے بہت قدم اوٹہاوے اور جاوے
اگر پاؤن زمین پر گھسٹے جاوین یا باوجود قائم رہنے پاؤن کے اعضاؤن اپنے کو کبر سے ہلاوے نماز اوسکی بالکل درست ہوگی
بسبب ہونے عمل کثیر کے **نماز جمعہ کی فرض ہے** دو رکعت جماعت سے شہر مین اکیلے صحیح نہین اور بے گانو مین جمعہ کے
دن بعد زوال پہر کے وقت اذان کے خرید و فروخت حرام ہے جب امام خطبہ پڑہے اوسی کیطرف سب متوجہ ہوکر خطبہ سنین چپ بیٹھے
رہین **فائدہ** سفر السعادت اور فتاوی عالمگیری اور شرح وقایہ وغیرہ مین ہے اگر چاہے بقصد اعلام و آگاہی کے الصلوٰۃ
الصلوٰۃ درمیان اذان اور تکبیر کے کہوے اور فتاوی حجت اور فتاوی برہنہ اور جواہر اور کنز وغیرہ مین ہے کہ قول صحیح اور مختار یہ ہے
کہ احتیاطاً پڑہی گانو مین پہلے جمعہ کی چار رکعت سنت پڑہے اور پہر بعد جمعہ کے چار رکعت بہ نیت وقت سنت پڑہے اور چار رکعت
احتیاطاً ظہر بعد سورہ فاتحہ و ضم سورت ادا کرے کہ [illegible] خاص کا فتوی ہے اور پہر ظہر [illegible] ساتھ ملانے سورت کے پہر دو رکعت بہ نیت
سنت وقت پڑہے جمعہ کے دن شہر مین ظہر کی نماز جماعت سے مکروہ ہے **فصل** وجوب جمعہ مین چھ باتین ہوئین شہر اور مرد آزاد ہونا
بلوغ اور عاقل صحیح بدن ہونا رکھنی آنکھ اور پانو کو [illegible] ہونا اور ادائے جمعہ کے چھ شرط ہین ایک شرط اول جماعت کی تین
اچھی شہر و سلطان اور اذن عام ظہر کا وقت خطبہ تمام **بیان نماز عیدین کا** عید کی نماز واجب ہے اور پہر جمعہ
واجب ہے اور پہر طین عید کے سوا ہے خطبہ کے وہ ہین جو شہر مین جمعہ کی ہین اور دن عید الفطر کے پہلے جانی کے عیدگاہ مین کچھہ شیرینی
کہانی مستحب ہے اور حدیث انس مین ہے کہ خرما کہاوے اور مختصر شافی مین اور شرح مصابیح وغیرہ مین ہے کہ افضل ہے کہانا الاخشر یعنی
سوین کا اور کہا کہ حدیث مین ہے کہ جسنے روزہ کہلایا دن فطر کے سوئیون سے یا کہولا خود بخشتا ہے خدا تعالی اوسکے [illegible] ہر سوئیون کے
ہزار گناہ اور دیتا ہے ہزار نیکی اور عینی اور غنیہ مین ہے بروایت بخاری کی انس رضی کہ نہین آتے تھے رسول خدا صلعم دن عید فطر کے
بغیر کہانے خرمے کے اور کہاتے تھے آپ عدد طاق اور حکمت اسمین یہہ ہے کہ خرما مقوی بصر ہے اور سوئی [illegible] ضعف بصر ہے اور شیرین حلوا
اور شیرینی موافق مزاج ایمان کے ہے المؤمن حلوی اسلیے کہ اگر کوئی خواب مین شیرین چیز کہاوے تعبیر اوسکی یہہ ہے کہ لذت ایمان کی اوسکو
نصیب ہو اور شیرینی دلکو نرم کرتی ہے اور حدیث مین ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکہتے تھے حلوے کو اور [illegible]
ہر شے میٹہی اور شہد کو اور حدیث مین ہے اول نعمت جو زمین پر خواستہ ہوگی وہ شہد ہے اور کہا حضرت علی رضی نے بزرگتر
کہانون مین شہد اور پینے مین پانی کہ برابر ہے اسمین [illegible] شہد مین تین [illegible] شفا [illegible] حلاوت سے نرمی اور مشابہ اسکی
مومن ہے بدلیل آیت ثم تلین جلودہم و قلوبہم الی ذکر اللہ یعنی پہر نرم ہوتی ہین جلدین اونکی اور دل اونکی طرف ذکر اللہ تعالی کے اور

روایت ہے ابن مسعودؓ سے کہ شہد شفا ہر مرض بدنی کی ہے اور قرآن شفا مرض قلبی کے ہی پس لازم پکڑو اپنی اوپر قرآن اور شہد کو اور
مسواک کرے اور غسل کرے اور کپڑے اچھے اچھے پہنے اور خوشبو لگاوے اور صدقہ فطر کا فقیر کو دے نظم ہی فطرہ ہے واجب سن ای نیکخو +
ہو گندم اگر نصف صاع تجھپہ ہو + گر جو خرما سی یک صاع لے + تو ہر ایک سی ایسا غریبونکو دے + اور آہستہ آہستہ تکبیر کہتا ہوا راہ مین
چلا جاوے جب عیدگاہ مین جاوے تکبیر موقوف کرے اور عیدین کی نماز اسطرح پڑہے کہ بعد تکبیر تحریمہ کے سبحانک اللہم پڑہے پہر دونو ہاتہہ کانون تلک
اوٹہا کر تکبیر کہکے ہاتہہ باندہے اور دوسری رکعت مین جب قرات پڑہ چکے اسیطور تین بار تکبیر کہکے پہر ہاتہہ نہ باندہے بلکہ چوتہی بار اللہ اکبر کہکر
رکوع کرے مگر بقر عید کے دن بعد نماز کے قربانی کے گوشت سی کہاوے اور راہ مین تکبیر پکار کر پڑہے سمنوا ضحایاکم فانہا علی الصراط مطایاکم
یعنی فربہ قربانی کرو بیشک وہ قربانیان تمہاری سواریان صراط پہ ہونگی نظم ہی عید اضحیٰ بیچ ای احسن + جو واجب ہے وہ یک سی یک
گوسفند + ویا ساتہہ مردم سی بہہ یا ولی + تو ایک اونٹ سی یا تو ایک بیل دی + اور صبح عرفہ سے تیرہوین عصر تک بعد ہر فرض کے
ایکبار تکبیر کہنی واجب ہے

بیان نماز جنازہ

چار تکبیر ہی نظم ہے فرض کفایہ سنو نامدار + درود و ثنا اور دعا ہی تمام
کہے بعد ازان اسکے دینا سلام + اور مرد کو کفن ازار اور لفافہ ہی سر سے پاؤن تک اور کفنی گردن سی گہٹنون کے نیچے تک تلے اوپر ہے
اور عورت کو دامنی اور سینہ بند ہی چاہئے اور جو بچہ پیدا ہوکے روئے یا حرکت کرے جینا اوسکا معلوم ہوا وسپر نماز پڑہی اور جو مردہ پیدا ہو
غسل دیکے کپڑے مین لپیٹ کر دفن کردے نماز نہ پڑہے جس عورت کا خاوند مرے اوس عورت پر واجب ہے کہ چار مہینے اور دس روز تک سوگ کرے
یعنی بناؤ سنگہار نکرے مہندی چوڑی سرخ زعفرانی کپڑا نہ پہنے سرمہ تیل نہ لگاوے اور خاوند کی گہرسی باہر نجاوے اور جو لاچاری کیلئے جاوے دن میں
تو اوسی رات کو گہر مین جاکے سوگ کرے اور جسپر سے بیٹہی ہے بیٹہا چینخا بیان بیہودہ کرنا حرام ہے ورلے کا ڈر نہین جب چار ماہ
دس روز ہو چکین تو سوگ دور کرے اور جو خاوند کے سوا کوئی اور مرجاوے باپ بہائی بیٹا بیٹی تو انکا تین دن تک سوگ کرنا چاہئے
اور تین دنسی سوا مکروہ ہی بلکہ بعض علمانے لکہا ہی کہ حرام ہے۔ اور فتاوی انوار مین ہی کہ تعزیت و سوگ سنت ہی اور بیٹہنا جاسمین
مکروہ ہی اور روانی کرے تین دن تک ورزیادہ مکروہ ہی اور فتاوی غرائب مین ہے تعزیت کرنے حاضر کے تین دن تک ہی اور تعزیت
غائب کی ایکسو زہی او زیادہ اسکی مکروہ ہی اسلئے لوگ سب تیسرے دن تعزیت کیلئے جمع ہوکر کلمہ کلام پڑہتے ہین اور میت کو بخشتے ہین اسمیں
اور تیرے دن پر جانا اور اپنی واسطے و مردونکے لئے دعا رحمت اور بخشش مانگنی سنت ہے

بیان سورج گہن و چاند گہن کی نماز کا

سورج گہن مین امام جمعہ دو رکعتین بدون اذان اور تکبیر کے جماعت کے ساتہہ پڑہے بہ قدر ت پکار کر اور خطبہ پڑہے
پہر دعا مانگے یہانتک کہ سورج کہلجاوے اور اگر امام جمعہ نہو یا لوگ جمع نہون تو اکیلے نماز پڑہے مثل چاند گہن کے ۔

بیان نماز استسقار کا مینہہ کی طلب کیواسطے - دو رکعتین جماعت سے پڑہین جیسے عید کی نماز پڑہتی ہین -
تین روز تک اور چادر کو لوٹ لین یعنی ایک مونڈہی کے دوسرے مونڈہے کے اوپر کر لین او نیچے کی اوپر اور چاہیے کہ اہل ذمی نماز کی جا مین
حاضر ہوا و عیدگاہ یا صحراؤن مین پڑہی اور یہہ دعا پڑہے اللہم اسقنا غیثا مغیثا اور ہاتہہ الٹے کر کر مانگی اور استغفار پڑہی **بیان خوف**
کیوقت کی نماز کے پڑہنیکا جسوقت کہ دشمن خواہ درندہ سی خوف زیادہ ہو تو امام اپنی جماعت کی دو گروہ کرکے ایک کو
دشمن کے سامنی کہڑا کرے اور دوسری کے ساتہہ اگر مسافر ہو تو ایک رکعت اور اگر مقیم ہو تو دو رکعتین پڑہی پہر یہہ گروہ دشمن کے سامنے
چلا جاوے اور سامنی والا گروہ آکر امام کے پیچہے آوے اور امام باقی نماز ان لوگون کے ساتہہ پڑہکر سلام پہیرے امام کے سلام کے بعد یہہ گروہ
دشمن کے مقابل جاوے اور پہلا گروہ اپنی نماز بدون قرارت کے تمام کرے اسلئے کہ یہہ لوگ شروع سے امام کے ساتہہ اور سلام کے بعد
یہہ لوگ پہر دشمن کے سامنی جاوین اور دوسرا گروہ اپنی نماز تمام کرے قرارت کے ساتہہ اسلئے کہ یہہ لوگ شروع نماز مین امام کے ساتہہ
نہ تہی اور نماز مغرب مین اول گروہ کو دو رکعت اور دوسرے کو ایک رکعت پڑہاوے - **بیان شہید کی نماز کا** جسکا
کافرون یا سرکشون یا رہزنون نے مار ڈالا ہو یا میدان جنگ مین اسکی نعش ملی اور زخم کا نشان اوسپر ہو یا کسی مسلمان نے ناحق
براہ ظلم مار ڈالا ہو تو ایسی شخص کو کفن دیا جاوے اور نماز پڑہی جاوے بدون غسل اور خون اور کپڑون کی ساتہہ دفن کیا جاوے مگر کپڑے کفن کے
جنس سے نہو وہ اوتار لیے جاوین اور اگر کپڑے کفن سے کم ہون تو زیادہ کر دین اور اگر زیادہ ہون تو نکال لین اور اگر ناپاک یا لڑکپن مین
مارا گیا یا دیرمین اسطرح کہ بعد زخمی ہونیکے کہایا پیا یا میدان جنگ سے زندہ آیا یا وصیت کری یا شہر مین مارا گیا مگر معلوم نہین کہ کیونکر یا کسیطرح
ہتیار سی براہ ظلم یا بسبب حد یا قصاص کے تو ان سب صورتون مین غسل دیا جاویگا - **بیان کعبے کے اندر نماز پڑہنی کا**
اندر نماز فرض اور نفل دونو درست ہین اور جو شخص کہ کعبے کے اندر اپنی پیٹھ امام کیطرف کو کریگا تو جائز ہوگا اور منہہ اگر امام
کیطرف کریگا تو نماز درست نہوگی - **بیان زکوۃ کا** جو عاقل بالغ مسلمان آزاد کے پاس دو سو درم چاندی کے ہون تو برس ان
کے بعد پانچ درم دیوے اور بیس دینار سونے مین سے آدہا دینار زکوۃ کا دیوی اور اسی حساب سے چاندی سونے کے زیور وغیرہ اور مال سوداگری
سے کہ بقدر نصاب ہو زکوۃ دیوی اور پانچ اونٹون پر ایک بکری اور تیس گایون پر بچہڑا ایک برس کا اور چالیس بکریون پر ایک بکری
ایکسو بیس تک بعد گذرنے برس کے دینا چاہیے عشر زراعت سے حاصل ہو غلہ اگرچہ عشر اس سے دینا سن ای نامعود + **بیان روزہ**
مرد مسلمان اور عورت پاک حیض و نفاس سے ساتہہ نیت روزہ کے کہانے اور پینے اور عورت سی جماع کرنے کو صبح صادق سے
شام تک چہوڑدی اور روزہ رمضان اور نذر معین اور روزہ نفل کی نیت رات سی دوپہر تک درست ہے اور روزہ قضا اور نذر ...

اور کفارہ اور نذر غیر مقرر کی نیت رات سے چاہیے دن کو درست نہین روزہ رمضان کے فرض ہین اور نذر او کفارہ کے واجب اور
شش عید کی سنت اور ایام بیض کے مستحب ہین اور ایکے دن روزہ کہولنے مین دیر کرنی واجب ہے اور رات سے نیت اور سحری
کہانی سنت ہی اور اگر روزہ مین جان بوجہہ کر کہاوے یا بیوی سے صحبت کرے تو دو مہینے کے روزے پیاپے مثل کفارہ مین رکہے یا
ساٹہہ مسکین کو کہلاوے یا غلام آزاد کرے اور روزہ عید الفطر اور بقر عید کا یعنی دسوین ذی الحجہ سے تیرہوین تک حرام ہے

بیان حج کا خرچ راہ اور صحت بدن اور آزادگی اور امن راہ یہہ چارون شرطین حج کی ہین اور احرام اور طواف زیارت اور عرفات
مین ٹہرنا حاجی کو یہہ تین فرض ہین اور مزدلفہ مین ٹہرنا اور سعی درمیان صفا اور مروہ کے کرنے اور کنکریان مارنے شیطان کو منی
مین اور طواف صدر اور طواف او منڈانا سر کا واجب حج مین ہین اور انکے سوا جو کچہہ ہی سنت ہی - **بیان نوافل بارہ ماہ
اور دعاؤن کا** بیان نفل اور دعا ماہ محرم فرمایا حضرت نے جب دیکہو تم چاند محرم کا کہو مرحبا با الشہر
الجدید مرحبا الساعة الجدید مرحبا بالکاتبین الشاہدین واشہد او اکتبا فی صحیفتی بسم اللہ الرحمن الرحیم
فرمایا علیہ السلام نے افضل تر روزہ بعد رمضان کے عشرہ محرم کا ہی اور بہتر نماز بعد فریضہ نماز کے شب عاشورہ کی نماز ہے
اور فرمایا حضرت صلعم نے من صام یوم عاشورة کتب اللہ لہ الف حجة والف عمرة واعطی لہ ثواب الف شہید وکان
کمن اعتق الف رقبة وکتب لہ سبعون الف قصر فی الجنة وحرم اللہ جسدہ علی النار ذکر نزہة المجالس صفحہ ١٠٢
فرمایا حضرت صلعم نے جسنے روزہ عاشورہ کے دن رکہا لکہا جاتا ہی واسطے اوسکے ہزار حج و ہزار عمرہ کا ثواب اور دیا جاویگا ہزار شہیدونکا
ثواب اور ہزار بردہ آزاد کرنیکا ثواب اور لکہے جاتے ہین واسطے اوسکے ہزار محل جنت مین اور حرام کیا اللہ تعالی نے بدن اوسکا اوپر
دوزخ کے بلکہ نوین اور دسوین کو روزہ رکہنا قولی اور فعلی سنت ہی اور فرمایا حضرت نے جو کوئی اول تاریخ چہہ رکعت نفل ماہ محرم
دوگانہ دوگانہ اسطرح پڑہے کہ بعد سورہ فاتحہ آیة الکرسی و سورہ اخلاص پانچ پانچ بار بعد سلام کے سو بار درود شریف اور سورہ سبوح
قدوس ربنا و رب الملئکة والروح پڑہکر ثواب شہیدان کربلا کو پہونچاوے اوس شخص کو میرے اور میری اہلبیت کی
شفاعت نصیب ہوگی اور حضرت شیخ شبلی رضہ آٹہہ رکعت نفل شب عاشورہ کو اسطرح پڑہی کہ بعد سورہ فاتحہ و آیت الکرسی ایکبار اور
سورہ اخلاص پندرہ بار بعد سلام کے سو بار درود شریف پڑہے حضرت امام حسین رضہ کو ثواب پہونچایے اوسی شب کو حضرت
امام حسین رضہ کو خواب مین دیکہا کہ فرماتے ہین کہ ای شبلی جسنے یہہ نماز پڑہکر میری روح کو ثواب پہونچایا تو مین اوسکو جنت مین
ہمراہ لیجاؤنگا ای مہبان آل نبی جب نفلون کا اسقدر ثواب ہی تو جو لوگ نیاز حسین کرتے ہونگے - اور بموجب حدیث من سبقی

شربة من ماء يوم عاشوراء الخ یعنی شربت پلانیوالے اور سبیلیں لگانیوالے اور نظر و نیاز کرنیوالے کسقدر ثواب عظیم پاوینگے اور فرمایا حضرت نے کہ جس نے عشرہ کے دن وقت فجر چار رکعت نفل پڑہے اسطرح پر کہ بعد سورہ فاتحہ سورہ اخلاص پچاس پچاس بار پڑہے اور بعد سلام کے سو بار درود شریف پڑہکر ثواب پہونچاوے تو بخشدیگا حقتعالی اوسکے گناہ ماضی و مستقبل پچاس پچاس برسکے اور جو شخص امامین کی مصیبت کو یاد کرکے رویا قیامت کے دن امامین اوسکی شفاعت کرینگے اور مفصل بیان اسکا رسالہ محبوب المسلمین میں ہے

بیان نفل و دعاء ماہ صفر کا

فرمایا حضرت نے من بشرنی بخروج الصفر فقد بشرته بدخول الجنة یعنی جو کوئی بشارت دیوے ماہ صفر کے جانیکی ہم اوسکو بشارت دیتے ہیں جنت میں داخل ہونیکی اسلئے اسی مہینے میں حضرت پر بیماری کی سختی ہوئی ہے بلکہ اور انبیاء کی قوموں پر عذاب آیا تہا اور اس مہینے میں اٹہارہ ہزار بلائیں اوترتی ہیں جب مہینہ صفر کا آوے چار رکعت نفل اسطرح پڑہے کہ بعد سورہ فاتحہ آیۃ الکرسی ایکبار اور سورہ اخلاص پانچ پانچ بار اور بعد سلام کے سو بار درود شریف اور سو بار اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور تین بار یہہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ اصْرِفْ عَنِّیْ سُوْءَ ھٰذَا الْیَوْمِ وَاعْصِمْنِیْ مِنْ سُوْئِہٖ وَنَجِّنِیْ عَمَّا اَصَابَ فِیْہِ مِنْ نُحُوْسَاتِہٖ وَکُرُبَاتِہٖ بِفَضْلِکَ یَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ یَا مَالِکَ النُّشُوْرِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور آخری چہار شنبہ کو آٹہہ بجے غسل کرے اور دو رکعت نفل اسطرح پڑہے بعد سورہ فاتحہ سورہ اخلاص گیارہ گیارہ بار پڑہے بعد سلام کے یا حی یا قیوم سو بار اور درود شریف سو بار اور کلمہ سو بار پڑہکر دعا مانگی اور پہر چہار رکعت نفل بعد سورہ فاتحہ سورہ کوثر ستر بار پڑہے اور درود شریف اور دعاء مذکور پڑہکر دعا مانگے حق تعالی تمام آفات سے محفوظ رکہے اور بیس بیس بار چاروں قل اور بیس بار سورہ فاتحہ پڑہکر ثواب حضرت کو پہونچاوے اور اپنے پر دم کرے اور کچہہ خیرات کرے کیونکہ صدقہ سے بلائے رد ہوتی ہے

بیان نفل و دعاء ماہ ربیع الاول

یہہ مہینہ حضرت کی ولادت اور وفات کا ہے بعد وفات حضرت کے اصحاب نے تین ہزار ختم قرآن شریف کا ثواب پہونچایا ہے حضرت صدیق اکبر ہمیشہ عرس کو سوئم شروع کرتے تہے خزانۃ الروایات میں ہے حضرت ابوہریرہ عرس کے دن کہیر ذبح کرتے اور نان پکواتے اور مساکین کو کہلاتے تہے یہی معنی عرس کے ہیں تعین دن کرکے فاتحہ کرے اور ارواح اموات کو پہونچاوے کیونکہ حضرت اور صحابہ ہمیشہ سال بسال قبرستان شہدا پر جاتے تہے اور اس مہینہ میں کثرت سے حضرت کا ذکر ولادت یعنی مولود پڑہنا اور سننا چاہیے ثواب عظیم ہے اس خوشی کرنے سے اللہ تعالی امت محمدیہ کو جنت میں داخل کریگا وہابی منکروں کیطرح جیسے میلاد سے انکار نکرے مفصل بیان اسکا مسائل اربعین میں لکہا ہے عنقریب طبع ہوگی انشاء اللہ تعالی + فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی میری روح کو ختم قرآن شریف کا ثواب پہونچاوے میری شفاعت واجب ہوگی اور حضرت عمر سے روایت ہے کہ جو کوئی حضرت کی روح مبارک کی لیلۃ المبارکہ

بارہ ربیع الاول میں بہی فاتحہ

سورہ یس پڑھکر ثواب پہونچاوے تو تیس ختم قرآن شریف کا ثواب پاوے اور شفاعت حضرت کی نصیب ہو اور فرمایا کہ جو کوئی گیارہوین تاریخ بارہوین شب مین رکعت نفل دو دو رکعت اسطرح کہ بعد سورہ فاتحہ سورہ اخلاص اکیس اکیس بار پڑھے اور بعد سلام کے ہزار بار درود شریف اور ہزار بار سورہ اخلاص مع بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھکر ثواب حضرت کو پہونچاوے تو دوزخ کی آگ اوسپر حرام ہوگی اور حضرت کی روح اوس سے بہت خوش ہوگی اور تمام سال کے گناہ اوسکے بخشے جاوینگے

بیان نفل و دعا ماہ ربیع الثانی

فرمایا حضرت صلعم نے کہ جو کوئی پہلی تاریخ اور چودہ تاریخ اور ستائیس تاریخ چار رکعت نماز نفل اسطرح پڑھے کہ بعد سورہ فاتحہ سورہ اخلاص پانچ پانچ بار اور بعد سلام کے سو بار درود شریف اور سو بار کلمہ سوم پڑھکر دعا مانگے حق تعالی ستر حاجتین اوسکی روا کرے اور ثواب حضرت غوث پاک کو پہونچاوے کہ یہہ مہینہ حضرت غوث پاک کے عرس کا ہے یعنی سترہوین وفات آپکی غرہ ماہ رمضان المبارک ۴۷۱ ہجری مین اور ولادت کے دن سے اور قیامت تک حضرت غوث پاک کی کرامت جاری ہین اور گیارہوین شب کو اسطرح نفل پڑھے اور ایک تسبیح یا حضرت شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ المدد پڑھے بلکہ اس مہینہ مین نماز صلوۃ الاسرار جو شہور اسطرح حاجت کیلئے لکھتے ہین اسطرح کہ دو رکعت نفل بعد مغرب بعد سورہ فاتحہ سورہ اخلاص گیارہ گیارہ بار پڑھے بعد سلام کے شمال کی جانب بغداد شریف کے گیارہ قدم چلے ہر قدم پر ایک نام غوث پاک کا پڑھے اور پھر ایک بار آیۃ الکرسی اور دعا مذکورہ بالا پڑھکر حاجت کا نام لیوے انشاء اللہ تعالی حاجت اوسکی برآویگی اور شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور امام شطنوفی اور شہاب الدین سہروردی لکھتے ہین کہ تسبیح یہی ایکسو گیارہ بار پڑھکر حضرت غوث پاک کو ثواب پہونچاوے تو جلد مراد پاوے اور وہابی متعصب کے بہکانے مین نہ آوے مردان خدا خدا نباشند لیکن ز خدا جدا نباشند

بیان نفل و دعا جمادی الاول

فرمایا حضرت نے کہ جو کوئی چار رکعت نفل اسطرح کہ بعد سورہ فاتحہ سورہ اخلاص گیارہ گیارہ بار پڑھے بعد سلام کے ستر بار کلمہ تمجید اور ستر بار درود شریف اور ستر بار استغفار پڑھے تو حق سبحانہ و تعالی اوسکو سو برس کی عبادت کا ثواب دیگا اور ستائیسوین شب کو آٹھہ رکعت نفل دوگانہ دوگانہ اسطرح کہ بعد سورہ فاتحہ سورہ والضحی ایکبار اور سورہ اخلاص تین تین بار پڑھے بعد سلام کے یا عظیم تعظمت بعظمتک یا عظیم پڑھے تو ثواب شب قدر کی عبادت کا پاوے اور دل اوسکا روشن ہو جاویگا صحبت الٰہی سے اکثر صحابہ اس نماز کو پڑھتے تھے

بیان نفل و دعا ماہ جمادی الثانی

فرمایا حضرت نے پہلی تاریخ دو رکعت نفل اسطرح کہ بعد سورہ فاتحہ آیت الکرسی ایکبار اور سورہ اخلاص تین تین بار بعد سلام کے سو بار درود شریف اور سو بار استغفار اور سو بار استغفار پڑھکر حاجت مانگی تو حق تعالی اوسکو تمام سال کی عبادت کا ثواب دیگا اور گیارہوین شب کو بارہ رکعت دوگانہ دوگانہ اسطرح کہ بعد سورہ الم نشرح ایکبار پڑھے بعد سلام کے سو بار درود شریف اور سو بار یا معبودی اور ایکبار سورہ یوسف پڑھے حق تعالی اوسکو تمام سال ہمراہ لیجاویگا

نفل

تنگدست اور فقیر نہ رہیگا اور آخری عشرہ مین دو روزہ رکھے واسطے استقبال رجب کے

بیان نفل و دعا ماہ رجب

فرمایا حضرت صلعم نے الا ان رجب شهر الله وشعبان شهری و رمضان شهر امتی یعنی رجب مہینہ اللہ تعالے
کا اور شعبان مہینہ میرا اور رمضان مہینہ میری امت کا ہے فرمایا حضرت نے من صام یوما من رجب فکانما صام الف سنة
یعنی فرمایا حضرت نے جس نے ایک روزہ رکھا رجب کے مہینہ مین گویا اوس نے ہزار برس کے روزے رکھے اور فرمایا جو کوئی پہلی تاریخ غسل کرے
اور روزہ رکھے اور دو رکعت نفل شکریہ ادا کرے اسطرح کہ بعد سورہ فاتحہ آیت الکرسی ایکبار اور سورہ اخلاص تین تین بار بعد سلام کے سو بار درود
شریف پڑھے اور سو بار سورہ اخلاص پڑھکر ثواب اسکا حضرت کی روح کو پہونچاوے تو حق تعالی ستر برس کی عبادت کا ثواب دیگا اور ستر ہزار فرشتے
اوسکے واسطے مغفرت مانگینگے اور ستر دروازہ قبر مین جنت کے کہول جاوینگے اسیطرح ہر روز ادا کرے یا گیارہوین تاریخ اور چھبیسوین تاریخ
اور ستائیسوین شب کو غسل کرے اور بارہ رکعت نفل شکریہ معراج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسطرح کہ بعد سورہ فاتحہ آیت الکرسی
اور سورہ اخلاص بارہ بارہ بار بعد سلام کے درود شریف سو بار اور کلمہ تمجید سو بار اور استغفار سو بار اور سورہ اخلاص سو بار پڑھکر حضرت کی روح مبارک
کو ثواب پہونچاوے حق تعالے اوسکو ثواب حج عمرہ کا دیگا اور بارہ برس کے گناہ صغائر و کبائر بخش دیگا اور اوسکے اور ستائیسوین تاریخ
کو روزہ رکھے اس روزہ کو ہزاری روزہ کہتے ہین حضرت غوث پاک نے اپنی کتاب غنیہ مین حدیث نقل کی ہے من صام یوم
السابع والعشرین من رجب کتب له ثواب صیام ستین شهرا یعنی جسنے روزہ رکھا ستائیسوین رجب کا
لکہا جاتا ہے واسطے اوسکے ثواب ساٹھ مہینہ کے روزونکا بعضے منکر وہابی اس روزہ کے قائل نہین ہین بدعت کہتے ہین معاذ اللہ
ایسے ثواب سے منکر ہوتے ہین اور اس مہینہ مین جمعہ اور جمعرات کو سورہ ملک اور سورہ اخلاص چالیس چالیس مرتبہ پڑھکر مردونکو ثواب
پہونچاوے تو حق تعالی اوسکو عذاب سے نجات دیگا

بیان ماہ شعبان

من صام اول یوم من شعبان اعطاه الله
ثواب الف شهید الاخر فرمایا حضرت نے جس نے روزہ پہلی تاریخ ماہ شعبان کو رکہا دیگا اللہ تعالی اوسکو ہزار شہیدون کا ثواب
اور ایک ہزار برس کی عبادت کا ثواب اور وقت افطاری کے نبیونکی عبادت کا ثواب اور بخشیگا اللہ اوسکے تمام گناہ
اگرچہ زیادہ نباتات سے ہوون اور فرمایا حضرت نے اس رات کو تین سو دروازہ رحمت کے کہلتے ہین بخش دیتا ہے اللہ سب مسلمانونکو
اگرچہ شرک نکیا ہو فرمایا حضرت نے جس نے چودہوین تاریخ پندرہوین شب سو رکعت نفل اسطرح پڑہی کہ بعد سورہ فاتحہ سورہ اخلاص
دس دس بار پڑہی بعد سلام کے سو بار درود شریف پڑہی حق تعالی اوسکو صدمہ قیامت سے بچاوے یہہ رات مذکور شب قدر کی لیلة المبارک
قرآن شریف مین فرمایا اور تمام سال کی فقیری اور امیری حیات اور موت نیکی اور بدی سب کام لکہے جاتے ہین اور سارے اوسمین بہی باسید فاتحہ

اس شبکو آتے ہین سورہ یس اور ملک پڑہکر ثواب بہوسنجاوی اور وہ جین دعا دیتی جاتی ہین **بیان نفل و دعا ماہ رمضان**
فرمایا حضرت نے جسنے قرآن شریف پڑہا بدلے ہر حرف کے درجۂ شہادت پاویگا اور ستر محل بہشت مین اللہ تعالی اوسکو دیگا اور فرمایا
آپنے جس نے پہلی تاریخ ماہ رمضان کی دس رکعت نفل اسطرح کہ بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قدر دس بار پڑہی بعد سلام کے سو بار یا واسع
المغفرۃ اور سو بار سورہ اخلاص اور سو بار درود شریف حق تعالی ستر برس کے گناہ اوسکے بخشیگا اور دیدار خدا اور شفاعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی
ہوگی اور فرمایا آٹہوین شب قدر سحری دو رکعت نفل شکرانہ اسطرح پڑہے کہ بعد سورہ فاتحہ آیت الکرسی ایکبار اور سورہ اخلاص تین بار اور بعد سلام
کلمہ توحید سو بار ستر ہزار فرشتے واسطے اوسکی نیکیان لکہتے رہینگے اور ستائیسوین رمضان کو بیس رکعت نفل اسطرح کہ بعد سورہ فاتحہ سورہ اخلاص اکیس بار
بعد سلام کے سو بار درود شریف پڑہکر دعا مانگے حق تعالی اوسکے تمام گناہ بخشیگا اور ستر شہر جنت مین ملینگے **بیان نفل و دعا
ماہ شوال** فرمایا حضرت نے جس نے روزہ رکہے عید بعد عید الفطر کے اول روزہ کی نیکیان چالیس برس کی اسقدر گناہ معاف ہونگے
اور دوسرے روز کے ستر حج عمرہ کا ثواب اور تیسرے روز کے ہزار شہیدونکا ثواب ہوگا اور چوتہے روز کے ستر حاجت روا ہوگی اور پانچوین
روز کے تمام گناہ معاف ہونگے اور چہٹے روز کے ستر برس کی عبادت کا ثواب ہوگا اور فرمایا جسنے چہ رکعت دوگانہ دوگانہ اسطرح پڑہے کہ
بعد سورہ فاتحہ سورہ اخلاص بیس بار پڑہے بعد سلام کے ستر بار درود شریف اور ستر بار کلمہ سوم حق تعالی دروازہ حکمت کا کہولیگا اور
تمام سال کی آفات سے بچایگا **بیان نفل و دعا ماہ ذیقعدہ** فرمایا حضرت صلعم نے جسنے روزہ رکہا ایکدن کا ذیقعدہ مین
لکہتا ہے اللہ واسطے اوسکے حج کا ثواب اور فرمایا جسنے چار رکعت نفل ماہ ذیقعدہ مین اسطرح پڑہے کہ بعد سورہ فاتحہ سورہ اخلاص پچیس ۲۵ بار
بعد سلام کے کلمہ توحید سو بار پڑہے حق تعالی ہمیشہ برس کے گناہ اوسکے معاف کریگا **بیان نفل ماہ ذی الحجہ** قال علیہ السلام
صیام عرفۃ فکانما عدل اللہ اربعا و عشرین سنۃ یعنی جسنے روزہ رکہا عرفہ کے گویا اوسنے چوبیس برس عبادت کی اور فرمایا
حضرت نے جسنے بیداری کی شب عرفہ کی نہ مریگا دل اوسکا قیامت مین اور حشر ہوگا ساتہ شہیدونکے پاویگا اور فرمایا جسنے دو رکعت
نفل ہر روز اس مہینے مین پڑہے حشر اوسکا صدیقین کے ساتہ ہوگا اور فرمایا کہ جسنے آٹہوین تاریخ نوین شب آٹہ رکعت
اسطرح کہ بعد سورہ فاتحہ آیت الکرسی ایکبار اور سورہ اخلاص اکیس بار اور بعد سلام کے کلمہ سوم سو بار پڑہکر دعا مانگے حق تعالے
اوسکی صورت کو فرشتہ بیت اللہ مین بہیجیگا وہ مناسک حج بجا لاویگا اور اوسکے نامہ اعمال مین اسی حج کا ثواب لکہیگا۔ **انتخاب
مسائل اربعین در جواب غیر مقلدین وہابین** ابتدائی اس مذہب کی تقی الدین ابن تیمیہ سے
ہے کہ اوسنے حضرت کے روضہ مبارک کی زیارت کرنیکا انکار کیا عقیدہ اوسکا یہ تہا کہ قصد کرکے روضہ منورہ کو نجاوے اور اوسنے کہا ہے

ملائکہ ستر ہزار روضۂ مبارک پر آتے ہیں میرے نزدیک کا ذمین اسباب کے سنتے ہی بادشاہ مصر نے قاضی برہان الدین صاحب سے فتویٰ طلب کیا
قاضی صاحب نے قتل اور جلانے نعش اوسکے کا فتویٰ دیا بادشاہ مصر نے ویسا ہی کیا یہ احوال سند قاضی میں شرح لکھا ہے جسکو شیخ الاسلام کہتے
ہیں ابن تیمیہ تو یوں مردود ہوا اوسکی خلافت عبدالوہاب نجدی نے کی کہ خلاصہ حال اسکا فتاوی شامی حاشیہ مختار باب البغاۃ بیان خوارج
میں ہے ای عبدالوہاب نجدی اسی نسخہ اور غلبہ کیا حرمین شریفین پر اور نسبت کرتے تھے اپنے کو طرف حنبلی کے لوگ کہتے تھے کہ ہمیں مسلمان ہیں اور مباح جانتے تھے
قتل کرنا اہل سنت اور علما اہل سنت کا یہانتک کہ توڑ دیا اللہ نے اوسکی شوکت کو اور خراب کر دیا اوسکے شہروں کو اور فتح پائی ساتھ اوسکے
لشکر مسلمانوں نے بیچ [illegible] کی کتاب [illegible] دوسری کتاب الفتن میں حدیث ہے کہ حضرت نے دعا کی
اور یمن کیواسطے جب صحابہ نے نجد کا نام لیا تو آپ نے فرمایا کہ وہاں زلزلہ اور شیطان کی امت پیدا ہوگی اور عبدالوہاب کی خلافت مولوی اسمٰعیل
نے کی سوال تقلید عامی کو واجب ہے یا نہیں جواب تقلید واجب ہے دلیل اوسکی یہ ہے فاسئلوا اہل الذکر ان کنتم لا تعلمون
اور یوم ندعوا کل اناس بامامہم تفسیر [illegible] سے آیت مذکورہ سے ظاہر اتباع ائمہ مجتہدین مراد لی ہے اور اسی پر اجماع امت ہے
سوال حنفی کو قراءت فاتحہ خلف امام جائز ہے یا نہیں جواب مقتدی کو امام کے پیچھے پڑھنا نزدیک امام اعظم کے جائز نہیں ہے کقوله
تعالیٰ فاذا قرئ القرآن فاستمعوا له وانصتوا یعنی جب پڑھا جاوے قرآن شریف پس سنو تم اوسکو اور چپ رہو پس یہ آیت صاف
حکم کرتی ہے امام کے پیچھے چپ رہنے میں شامل ہے نماز جہری و سری دونوں میں لہذا دونوں حکموں کی تعمیل واجب ہے دوسری دلیل حدیث ہے
من ادرک الامام فی الرکوع فقد ادرک الرکعۃ یعنی جسنے پایا امام کو رکوع میں پس پایا وہ پانیوالا ہے رکعت کا اب یہاں مقتدی کی
خلف الامام قراءت کہاں پڑھی ہو پس اس آیت سے [illegible] دلائل سب مخالف ہیں اور یہ جب حدیث کہ ہے من کان له امام فان
قراءة الامام قراءة له یعنی جسکے واسطے امام ہو پس پڑھنا مقتدی کا ہے سوال رفع یدین نماز میں نزدیک حنفیہ کے جائز ہے یا نہیں
جواب رفع یدین حنفیہ کو جائز نہیں اسکنوا فی الصلاۃ یعنی ٹھہر جاؤ نماز اور [illegible] ہو انکو محدثین لکھتے ہیں کہ جب فعلی اور قولی حدیثیں
واقع ہو پھر اصول حدیث سے یہ بات صحیح ہے کہ قولی فعلی پر مقدم ہے اس اصول فقہ اور اصول حدیث سے ترک رفع یدین اولیٰ ہے سوال
آمین بالجہر کہنا حنفیہ کو جائز ہے یا نہیں جواب آمین پکار کر کہنا بمقتضا ادعوا ربکم تضرعا وخفیة یعنی دعا مانگو اپنے رب سے
عاجزی سے [illegible] کرنیوالے [illegible] پوشیدہ یہی آمین کا آہستہ کہنا نزدیک حنفیہ کے اولیٰ ہے۔ سوال تراویح بیس ۲۰ رکعت سنت
ہیں یا آٹھ جواب تنبیہ المجالس میں روایت ہے کہ فرمایا حضرت نے من صلی عشرین رکعۃ من التراویح یغفر الله
له عشرین الف ذنبا واعطی له اجر عشرین شهیدا النبی [illegible] ۲۰ نماز سنت ہے اسکا بیان سال اول فقہ میں [illegible]

سوالات ۱ مسئلہ فاتحہ سویم یعنی زیارت و دسوان و بیسوان و چہلم و ششماہی و برسی کرنا اور کہانا کہلانا اور چنون پر کلمہ پڑہوانا اور ختم قرآن شریف
کرنا اور شب برات کو حلوے مانڈے پر فاتحہ دینا درست ہے یا بدعت اور کیسی بدعت ہے ۲ مسئلہ فاتحہ یعنی حضرت غوث الثقلین قدس اللہ سرہ العزیز
کے نام نہاد گیارہوین کہ اکثر لوگ قصبات اور شہرون مین کرتے ہین درست ہے یا نہین ۳ مسئلہ فاتحہ بروز عاشورہ حضرت حسنین رضی اللہ
عنہما کے شربت اور سبیل لگانے بنام حضرت امام حسین رض بقید یاہ محرم درست ہے یا نہین ۴ مسئلہ اولیا اور انبیا کا عرس کرنا بلا امر امیر درست ہے
یا نہین ۵ مسئلہ مولود شریف حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑہنا اور کہڑا ہونا قاری اور اہل مجلس کا بتعظیم آنحضرت کی اور کہانا یا شیرینی
پر پنجایت پڑہنا اور دن مقرر کرنا درست ہے یا نہین ۶ مسئلہ تقبیل ابہامین وقت سنی اذان کے نام آنحضرت کا درست ہے یا نہین ۷ مسئلہ یا رسول اللہ
کہنا جائز ہے یا نہین - الجواب چنون پر کلمہ پڑہنا تمام کیواسطی اور ختم قرآن کرنا قولہ تعالی وافعلوا الخیر لعلکم تفلحون مین داخل ہے
یہ تعین مطلق ہے البتہ تعین مقیدہ مین اپنی طرف سی بڑہانا گہٹانا جیسے چار رکعت فرض ظہر کو پانچ پڑہنا یا حج کے دنون کے سوا اور دن حج کرنا ایسی
اور تعین روزونکو اکتیس تیس کہنا جائز نہین کہ یہہ تعین مقیدہ ہی اور سویم مین قرآن شریف اور کلمہ پڑہنا تو قرآن اور حدیث سی فضائل ثابت ہے
فرمایا رسول اللہ صلعم نے اِنَّ اللّٰہَ یَتَجَلّٰی الذَّاکِرِیْنَ عِنْدَ ذِکْرِہٖ وَقِرَاءَتِ الْقُرْاٰنِ یعنے اللہ تعالی تجلی رحمت کا کرتا ہے وقت
پڑہنی قرآن شریف اور ذکر اپنے کے اور جلال الدین سیوطی شرح صدوری مین لکہتے ہین ان المسلمین مازالوا فی کل عصر
یجتمعون ویقرئون القرآن لموتٰہم من غیر نکیر فکان اجماعًا یعنی مقر مسلمان ہمیشہ ہر زمانے مین جمع ہوتی رہی ہین اور پڑہتی
ہین قرآن شریف واسطی بخشنے مردون اپنی کے کسی نے اسکا انکار نہین کیا پس ہوگیا اجماع امت اسپر اور فرمایا حضرت انس نے سنا ہے مین نے
سوا لاکہہ مرتبہ کلمہ پڑہا جاوے اگر وہ دوزخی ہی تو اللہ تعالی اوسپر جنت واجب کردیگا اسیواسطی لوگ شمار پر کلمہ پڑہتی ہین پس چنے اور الاچی دانہ وغیرہ
تقسیم کرنا اور شب برات کو حلوا نان پر فاتحہ کرنا درست ہے بشرطیکہ خصوصیت روز سویم مین چنے و الاچی دانہ و حلوا نان کے اعتقاد مین فرض
یا واجب یا سنت نہ سمجہے گئے ہون اسواسطے کہ یہہ امور فی نفسہا مباح ہین اور منع اور نہی شرع انکے حق مین ثابت نہین ہوے پس باقی رہی
اپنی اباحت اصلیہ پر قائم ہی اور بعض کا استحباب اور بعض کا مسنون ہونا بہی ثابت ہے فتاوی عالمگیری لا باس لاہل المصیبۃ
ان یجلسوا فی البیت او فی المسجد ثلثۃ ایام والناس یاتونہم ویعزونہم فقد جلس رسول اللہ لما قتل جعفر
وزید ابن حارث الآخر یعنے نہین منع اہل مصیبت کو کہ تین دن مسجد یا گہر مین بیٹہنا واسطی تعزیت کے لوگ آوین پس تحقیق رسول خدا
نے جب خبر حضرت جعفر رض اور زید ابن حارث کی شہادت کی سنی تین دن بیٹہے آنحضرت اور اصحاب تعزیت کو لیکن تیجے کی سی رسوم جو
شہر وافعلوا الخیر خدا فرمائے ہی وہ وہ یہہ عمر تیجہ بہی بہکالئے ہی اور جو بدعت ہی ہے تو یہہ بدعت حسنہ ہے جیسے حضرت عمر نے نماز تراویح

نعمت البدعت فرمائی ہین اور شیخ عبد الحق محدث دہلوی نے بدعت کی پانچ قسم فرمائی ہین ایک بدعت واجب جیسے تعلیم صرف و نحو دوسرے
مستحب مستحسن جیسے رباطات اور مدرسے کہ اس صورت کے مدرسے چندہ کے حضرت کے زمانے اور قرون ثلاثہ مین نہ تھی تیسرے بدعت مکروہ جیسے
مسافر خانہ ۱۲
نقش و نگار مساجد اور مصاحف مین چوتھی مباح فراخی کہانون کی پلاؤ زردہ اور لباس پانچوین بدعت حرام مانند فرقہ جبریہ و قدریہ تا آخر
اس سے بھی معلوم ہوتا ہی کہ اگر مخالف ہو سنت کے تو وہ بدعت سیئہ ہے والا بدعت حسنہ اور یہہ چیزین مذکور شدہ مخالف کسی سنت کے نہین ہین
بلکہ ثبوت اسکا کتب معتبر سے پایا جاتا ہی اور درود شریف اور قرآن شریف کا پڑہنا سوئم مین عمل کفار جاہلیت کا نہین ہی کہ اون زمانہ جاہلیت
مین قرآن شریف تہا ہی نہین یہہ افترا ہی ہونگا ہی البتہ اوس صورت مین کہانا وغیرہ تقسیم منع ہی جو مال یتیم لگا دیا جاتا ہے اور مولوی
شاہ عبد العزیز محدث دہلوی حدیث لکہتے ہین اذا مات المؤمن دارت روحہ حول دارہ شہرا الخ اور لکہتے ہین کہ
اس حدیث سے معلوم ہوتا ہی کہ ایام قریبہ موت کو ایصال ثواب کے ساتہہ خصوصیت ہے کہ روح اوس وقت مین منتظر ہوتی ہے فرمایا
مولانا و فاتحہ درین وقت بسیار بکار او می آید ازین است کہ طوائف بنی آدم تا یکسال علی الخصوص تا یک چلہ بعد موت درین نوع
امداد کوشش تمام می نمایند الخ اس عبارت شاہ صاحب سے صاف ثابت ہوا کہ فاتحہ بیچ اوس وقت کے مردہ کے کام آتی ہے اور
تا روح کا ایکسال الخصوص چہلم تک بعد موت کے ثابت ہی لہذا امداد اور کوشش فاتحہ تمام کرین جامی فرماتے ہین کہ من آیم سجان
گر تو آئی بتن جیاب یازدہم غوث پاک کا کرنا بہی اسی قاعدہ مذکور سے ظاہر و ظاہر ہے اسواسطے کہ جب فاتحہ وغیرہ درست اور امر
جائز ہوئی تو فاتحہ حضرت غوث الثقلین کی بہی اگر شوق و طوق کسی برائی اور نقصان کے نہین ہے مباح اور جائز ہی اور اس عمل کا ثواب
عظیم ہے بموجب آیت و یطعمون الطعام علی حبہ مسکینا الخ اللہ کے واسطے ثواب طعام کہلا کر حضرت غوث پاک رح کو پہنچا
یا محرم مین حضرت امام حسین رض و شہیدان کربلا کو ثواب پہنچادی تو بموجب حدیث کے ثواب پاوے فرمایا من قرا الفاتحۃ وآیۃ
الکرسی وجعل ثوابہا لاہل القبور ادخل اللہ تعالی فی قبر کل مؤمن من المشرق والمغرب الخ یعنی جسنے الحمد اور
آیۃ الکرسی پڑہکر اہل قبور کو پہونچایا اللہ تعالی مشرق سی مغرب تک ہر قبر مین چالیس رحمتین نازل کرتا ہی اور بلند کرتا ہی واسطے پڑہنیوالے کے
ساتہہ نبیونکا مرتبہ سبحان اللہ جب الحمد اور آیۃ الکرسی کا یہہ ثواب ہے تو کہانے اور قرآن شریف کا کسقدر ثواب عظیم ہوگا ایسی امر
خیر کو جو کوئی بدعت اور شرک کہکر منع کرے وہ مناع الخیر مین داخل ہے اور جس معنون سے منکرین شرک اور بدعت کہتے ہین اون
معنون سے تمام نمازی مشرک ہونگے کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہی اقم الصلوۃ لذکری یعنی قائم کرو نماز کو میرے واسطے اور یہان
مصلی کہتے ہین مغرب کی نماز پڑہی اور ظہر کی پڑہی کوئی خدا کا نام نہین لیتا اور پوچہو کہ کہان پڑہی تو کہتے ہین مسجد اگرون

کی اسمین انضونکی سجد ثواب کی مسجد مین تو ان سبون سے ظاہر شرک ہوا کیونکہ خدا کی سجد اور خدا کی نماز چہوڑکر غیر کا نام لیتا ہی مگر ہم
تفسیرین اہل سنت کے نزدیک ہوجاتی ہی کیونکہ ظاہر مین غیر کا نام آتا ہی لیکن نیت اللہ کی سجد اور نماز مین ہی ایسی ہی جایز ہی ہم حضرت غوث کا
وسبیل حسینؓ اور چہلم مردون ہی ظاہر غیر کا نام آیا والا نیت ایصال ثواب اللہ کیواسطے ہی اور شرح عقائد نسفی او شرح فقہ اکبر مین ہی
ان فی دعاء الاحیاء للاموات وصدقتهم عنهم نفع لهم خلافا للمعتزلة یعنی دعا کرنی زندونکی واسطے اموات
کی اور خیرات کرنی زندونکی طرف سے نفع واسطے مردونکی خلاف ہی واسطے معتزلہ کے وہ کہتے ہین سارا اجساد لا یصاب کا
ہوتا ثواب یعنی اونکا عقیدہ ہی کہ بعد مرنیکے انسان پتہر ہوجاتا ہی نہ عذاب نہ ثواب مگر کچہہ مردہ جنکی فاتحہ نذر درود جیا ب عرس اولیا اور انبیا کا
بلا شبہ جایز ہی تفسیر مظہری مین ہی ان ارواح الاموات یاتون فی ایام الاعراس فیکل عام الخ یعنی بیشک روحین
مردونکی آتی ہین بیچ دنون عرسونکی ہر برس اوسی جگہہ اوسی ساعت مین لایق ہے کہ کہانا کہلا کر اور قرآن شریف پڑہکر ثواب پہونچاوے
ارواح اسمین خوش ہوتی ہین اور حدیث مین ہے کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یاتی قبور الشہداء علی راس کل حول
ثم یقول سلام علیکم بما صبرتم فنعم عقبی الدار وابوبکرؓ وعمرؓ وعثمانؓ وعلیؓ ہکذا یفعلون تفسیر کبیر مین ہے یعنے تشریف
لاتے تہے حضرت قبور شہدا پر ہر سال اور سلام فرماتے اور خلفا نے بہی ایسا ہی کیا ہی پس ہوگیا ثابت کو مسنون عرس کے دنون مین
قبرون پر جانا اور قرارت قرآن شریف و فاتحہ و تقسیم طعام یہ امور ممنوعہ و منہی عنہا نہین ہین بلکہ اسمین مردون اور زندونکے واسطے
بہت منافع اور فوائد ہین اور جہال کا قبور اولیا و شہدا پر سجدہ کرنا اور گرد پہرنا اور اوپر مساجد بنانا اور ناچ ورنگ کرنا اور اجتماع مثل عید
کرنا نفس عرس کو حرام اور مکروہ نہین کرتا جو آپ کو تفصیل ابہا مین دین کے معتبر کتابون اور روایات اکابر دین سے پای ثبوت
کو پہونچتا ہی ہر مسلمان کو لازم ہی کہ اس عمل بزرگ کو بالیقین موجب انواع برکات و اعظم حسنات سمجہکے ادا کرے جیسا کہ
حضرتؐ نے فرمایا حدیث کنز العباد اور تفسیر روح البیان اور فتاوی جامع الرموز اور سفر سعادت اور سہاجیہ اور فتاوی
شامی وغیرہ مین لکہا ہی من سمع اسمی فی الاذان ووضع ابہامیہ علی عینیہ فانا طالبه فی صفوف
القیامة وقائده الی الجنة یعنی فرمایا حضرتؐ نے جسنے سنا نام میرا اذان مین اور رکہے دونون ہاتہ اوپر آنکہون اپنی کے
پس مین اوسکا طالب ہونگا صفون قیامت مین اور لیجاونگا طرف جنت کے اور فقہا لکہتے ہین یستحب ان یقال عند
سماع الاولی من الشهادة صلی اللہ علیک یا رسول اللہ والثانی قرة عینی بک یا رسول اللہ ثم
قال اللهم متعنی بالسمع والبصر الخ یعنی مستحب ہے کہ کہا جاوے وقت سننے شہادت کے نام آنحضرتؐ کا پہلے

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ اور وقت سننے شہادت موذن کے کہے قرۃ عینی بک یا رسول اللہ اور بعد شہادت ثانیہ کے دونوں انگوٹھوں کو
آنکھوں پر رکھکر چومے پس بتحقیق آنحضرت اوسکو جنت میں لیجانیوالے ہونگے اور ایسے ہی فتاوی محیط شرح اسنے میں ہے پس یہہ حدیث بیشک
ایسا ہیں کی بسبب پائے جانے روایتوں اور طریقوں کثیر کے موافق اصول حدیث کے مرتبہ حسن کو پہونچی ہے اور جو بعضے منکرین اسکو
بوجہہ نہونے صحاح ستہ کی وضعی حدیث لکھتے ہیں یہہ محض کم فہمی ہے کیونکہ اس حدیث کا صحاح ستہ میں مذکور نہونا وضع کو مستلزم نہیں
ہوسکتا جواب یا رسول اللہ کہنا کتب سے ثابت ہے ملا جامی اور نحوی لکھتے ہیں الیاء للقریب والبعید اس قاعدے
سے ہی جائز ہے تفسیر عزیزی میں ہے یا صاحب الجمال و یا سید البشر الخ مولانا شاہ عبد العزیز محدث دہلوی لکھتے
ہیں وہابیوں کو اپنے سلف صالحوں کی پیروی کرنی چاہیے اور جامی فرماتے ہیں + ز مہجوری برآمد جان عالم + ترحم یا
نبی اللہ ترحم + اور قرآن شریف میں ہے وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین فرمایا جبکہ آپ رحمت ہوے تو فرمایا اللہ
تعالی نے ان رحمۃ اللہ قریب من المحسنین قرآن شریف سے ہی ثابت ہوا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہنا کہ جب
آپکو رحمت جانکر یا رسول اللہ کہا تو آپ قریب ہوئی اور جو اسکا انکار کرے اوسکو لازم ہے کہ تشہد میں السلام علیک ایہا
النبی کا لفظ نکال ڈالے ورنہ نماز پڑہ کے مشرک ہوگا کیونکہ یا اور ایا اور ای یہہ سب حروف ندا کے ہیں سلف سے آجتک سوائے عبد الوہاب نجدی کے
اور اوسکے معتقدان کے کسی نے یا رسول اللہ صلعم کہنے والیکو مشرک اور بدعتی نہیں کہا کیونکہ ثبوت اسکا حصن حصین کی حدیث سے پایا
جاتا ہے فرمایا حضرت صلعم نے جب تمہیں کوئی حاجت درپیش ہو با وضو کہو یا محمد انی توجہت بک پس یا رسول اللہ کہنا ثابت ہے فقط
جواب ذکر ولادت شریف قرآن و حدیث سے ثابت ہے فاما الکتاب قال اللہ تعالی قال عیسی ابن مریم اللہم
ربنا انزل علینا مائدۃ من السماء تکون لنا عیدا لاولنا واخرنا وآیۃ منک الخ پس یہہ آیت شریف دلالت
کرتی ہے کہ جب خوان اوترنیکا دن عیسی علیہ السلام عید فرماویں تو مدارک وغیرہ سے معلوم ہوا یوم مائدہ عید کا دن ہوا ایسے خوشی
کا روز تو یوم میلاد نبی ہمارے رسول علیہ السلام کا عید کے واسطے اہل اسلام کے کیونکہ ظاہر ہونا ہمارے نبی کا نعمت عظمی خوان سے زیادہ ہے
کیونکہ وہ خوان چند روز کے بعد موقوف ہوگیا اور حضرت کا پیدا ہونا یہہ نعمت تو قیامت تک رہے گی بلکہ حضرت غوث پاک رح اور انکے
امام احمد حنبل رح فرماتے ہیں کہ ہمارے نزدیک عید اور شب قدر سے بڑہکر شب اور روز شب ولادت آنحضرت کی ہے کیونکہ حضرت پیدا
نہوتے تو عید اور بقر عید اور شب قدر کچہہ نہوتی بلکہ اپنی خدائی بھی ظاہر کرتا خدا حدیث قدسی لولاک لما اظہرت الربوبیت
اور یہہ خوشی ولادت کی آسمانوں میں ہوتی ہے کہول جاتے ہیں دروازہ ہر دو شنبہ اور پنجشنبہ کو اور بخشے جاتے ہیں گناہ

جیسے شرک نہ کیا ہو اللہ تعالی کے ساتھہ سبحان اللہ کیا بزرگی ہی ولادت کے ذکر کو سنو اس مولود شریف کی برکت سے اللہ تعالی مسلمانونکو
جنت مین لیجاویگا الا السنۃ ابیات۔ یہہ بیان مصطفی کے ثابت ہی خاص خیر الوری سے ثابت ہے حدیث انی عند اللہ مکتوب
خاتم النبیین وان آدم لمنجدل فی طینتہ وسا خبرکم باول امری دعوۃ ابراہیم وبشارۃ عیسی الخ
اور حدیث مین آیا ہی قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذکر الانبیاء عبادۃ یعنی ذکر پیغمبرونکا عبادت ہے اور فرمایا انا جلیس
من ذکرنی یعنی مین موجود ہوتا ہون جو ذکر کری میرا اس روایت سے حضوری ثابت ہی اور لوازم محفل میلاد مثل چوکی منبر و فرش وشمع
وخوشبو روشن کرنا اور کہڑے ہوکر درود وسلام پڑہنا بعد اختتام حسب توفیق شیرینی وغیرہ تقسیم کرنا ان سب امورون کا منشا اظہار
فرحت وسرور بجا آوری تعظیم حضور ہے نصوص قرآنی اور آیات قرآنی کے عموم الفاظ مین یہہ سب مطالب مندرج ہین اور علم اصول
مین یہہ قرار پایا ہی کہ آیت شان نزول پر منحصر نہین ہے بلکہ عام رہتی ہی باعتبار عموم الفاظ کے جب یہہ معلوم ہوچکا تو کلام الہی صریح
اسبات پر دلالت کرتا ہی کہ اہل ایمان تعظیم نبی کی کرین اور فرحت وسرور کرین ساتھہ ذکر میلاد نبی علیہ السلام کے کہ وہ نعمت عظمی نعمت کبری ہے
فرمایا حق تعالی نے وتعزروہ وتوقروہ الخ تفسیر معالم مین ہی کہ یہہ ضمیرین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم کیطرف راجع ہین اور تفسیر
روح البیان مین ہے ومن تعظیمہ صلی اللہ علیہ وسلم عمل المولد الشریف یعنی مولود شریف کرنا تعظیم آنحضرت مین داخل
ہے دوسری جاگہ حق تعالی فرماتا ہی قل بفضل اللہ وبرحمتہ فبذلک فلیفرحوا اور فرمایا وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین
یعنی کہہ اے محمد ساتھہ فضل اللہ کے اور ساتھہ رحمت اوسکی کے پس چاہئے اسکی خوشی کرو جبکہ اس عالم مین رحمت ہوا آپ کا تشریف لانا
سبب عظمت کمال آپکے تو لازم ہوا سامعین میلاد کو کہ بتعظیم نبوی کہڑے ہوکر درود وسلام پڑہین کیونکہ اسمین تعظیم نبی علیہ السلام
کی ہی اور آپکی تعظیم مسلم الثبوت ہی اسواسطے کہ وقت ولادت آپکے ملائکہ آئے ہو تعظیم کی ہی انہی باعث سے تعظیم کہڑے ہوکے تشبیہ ملائکہ
کرتے ہین جیسا صحیح بخاری کی جو تہی حدیث کی شرح کتاب مین لکہا ہی کہ جس حدیث کا وقوع جس صورت اور ہیئات سے ہوا ہو اوسکو
ویسی ہی صورت پر بیان کرنا مستحب ہی امام برزنجی لکہتے ہین قد استحسن القیام عند ذکر مولدہ الشریف ائمۃ ذو
روایۃ الخ یعنی مستحب ہے کہڑا ہونا وقت مولود شریف کے اماموں صاحب روایت نے خوشی ہو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم سے والون کے
اور انکار کرنیوالے بہی ہین کما جاء فی الحدیث ابن مسعود قال ما راہ المسلمون حسنا فہو عند اللہ حسن الخ
یعنے جس چیز کو دیکہا مسلمانون نے نیک پس وہ چیز ہے نزدیک اللہ تعالی کے نیک اور مراد اسجگہہ مسلمانون سے وہ لوگ ہین
جنہون نے کامل کیا دین کو علماء عرب اور مصر وشام وروم وغیرہ سب نے دیکہا اسکو نیک زمانہ قدیم سے آجتک پس ہوگیا اجماع

اور جو کام ثابت ہوا اجماع امت سے پس وہ حق ہے گمراہ نہین فرمایا حضرتؐ نے لا یجتمع امتی علی الضلالۃ یعنے نہین اجماع ہوگا میری
امت کا اوپر گمراہی کے اور حضرتؐ نے اوس نئی بات کو منع کیا ہی جو دین کے مخالف ہو اور اوسکی کچھہ سند نہو اور منکرین میلاد شریف جو
کہتے ہین کہ جو بات قرون ثلاثہ کے بعد ہو وہ بدعت ہے یہ دلیل انکی عدم جواز کی نہین ہوسکتی کیونکہ نکرنا آنحضرات ثلاثہ کا اس ہیئت
مجموعی کے ساتھہ عدم جواز کی دلیل ہو تو بنیاد اجماع و قیاس کی بالکل لغو ہوجاوے گی حالانکہ اصول دین کے چار ہین کتاب و سنت
و اجماع و قیاس و فیہ کہ نص صریح اوسکے منع پر وارد نہوا ایسے نیک فعل کو بدعت و شرک کہنا سراسر نادانی کی گمراہی ہے کہ ذکر
رسول کو بدعت کہتے ہین اور تعظیم نبیؐ کو شرک کہتے ہین نعوذ باللہ من ہذا القول و ہذا اور ابن جوزی لکھتے ہین کہ فرمایا حضرتؐ نے ولم ازل
انقل الی اصلاب حتی وصلت الی صلب ابی عبد اللہ یعنے تمام انبیاؤن نے میری نور سے نجات پائی یہانتک کہ میرا نور منتقل ہوتا ہوا
میرے باپ کی پشت مین پہونچا اس روایت سے بہی ثابت ہوا کہ آنحضرتؐ نے اپنی ولادت کا حال بیان فرمایا مسئلہ ہمراہ مردہ کے
توشہ لیجاتے ہین اور اسقاط قرآن شریف سے واسطے مردہ کے کرتے ہین درست ہے یا نہین جواب فتاوی ملتقط مین ہے اہل المصیبۃ لو حملوا
الطعام خلف الجنازۃ عند قبرہ و ہو حق [illegible] یعنی مردہ کے ساتھہ نان حلوا لیجانا درست اور مستحق اوسکے گورکن ہے
درقرآن شریف کا حیلہ بیت کیطرف و بکر صوم و صلوٰۃ وغیرہ کرتے ہین فقہا اسکو جائز کرگئے ہین شاید اللہ تعالے اس حیلے سے اوسکی
مغفرت کرے مسئلہ کفن پر دعا لکہتے ہین جائز ہے یا نہین جواب فصل ششم مین مفتاح الجنان کی لکہا ہے کہ پیغمبر خدا صلعم نے فرمایا
کہ جب مرے کوئی اوسکو لپیٹے کفن مین اور یہہ آیت ربنا تقبل منا تاقدیر لکہکر سینہ مردہ پر رکہدے بلکہ کلمہ شہادت بہی لکہے اور
بسم اللہ الرحمن الرحیم یہ روایت کفایہ شعبی مین ہے کہ انکی برکت سے حق تعالی عذاب مردہ کا دفع کرتا ہے مسئلہ قبر پر
پانی چہڑکنا اور سبزہ پہول ڈالنا درست ہے یا نہین جواب مشکوۃ شریف مین ہے رش النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی قبر ابنہ
ابراہیم یعنی چہڑکا پانی حضرت صلعم نے اوپر قبر بیٹے اپنے ابراہیم کے اور ڈالنا سبزہ پہول کا جائز ہے کیونکہ حضرتؐ نے
دو شاخین کہجور کی دو قبرون پر رکہین صحابہ نے عرض کیا کسواسطے رکہین یہہ شاخین فرمایا کہ ان دونون قبرون مین
عذاب ہوتا تہا واسطے دفع عذاب کے رکہین اور فرمایا جبتک یہہ شاخین ہری رہینگی تخفیف عذاب رہیگا فقط

تمام شد ۱۵۴۲۲

نقل اشتہار مکہ معظمہ

انا العبد العاجز سید محمد نذیر حسین متبع سنت والجماعت عقیدةً و فعلاً اور اسکے خلاف جتنے مذاہب ہین خواہ رافضی خواہ خارجی خواہ وہابی سبکو برا سمجھتا ہون اور موافق مذہب حنفی کے فتوی دیتا ہون اور حنفی المذہب ہون و تبت مما اخطأت و صلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین - حاجی سلیمان ولد حاجی اسحاق ساکن چوبانگرہ حنفی المذہب اتبعہ فیما افہم و ما ارتد توبہ است مذہب وہابی باطل است الآن مرة مذہب حنفی امام اعظم و ارحم الخ جب یہ اشتہار مکہ کا ہندوستان مین آیا تو ان لوگون نے یہ سو انکار کیا کہ اس اشتہار کا کیا اعتبار ہے اسپر علمائے کے دستخط نہ علما کی مہرین اگر سند ہو اسپر علما کی مہرین ہون تو ہم بھی سچا اسے سمجھیں ہیچ سال دین اب طالبان حق کے لئے حاجی مولوی عبد الرحمن صاحب دہلوی مکہ مشرفہ سے توبہ نامہ کو تصدیق کرا کر علمائے مکہ سے لائے مع مہر اسپر علمائے کے تاکہ حق اور باطل معلوم ہو جاوے اور شہر بمبئی مین اشتہار طبع ہو کر مشتہر ہوا انتخاب اشتہار نقل کرتا ہون -

فی الحقیقت مولوی نذیر حسین و مولوی سلیمان کی ذلت بہت ہوئی اور توبہ کی مذہب وہابیت سے ۲۶ ذی الحجہ سنہ ۱۳۰۰ھ فقط (محمد حسین)

(محمد حسب اللہ) المدرس فی مدرسۃ الہندیہ + جناب شیخ محمد حسین صاحب مشائخ الہند کے پاس نوشتہ دستخط خاص مولوی نذیر حسین صاحب اور انکے رفیقون کا بچشم خود دیکھا کتبہ فقیر لاشئی ابو القاسم محمد عبد الغنی نقشبندی بہاری فقط (عبد الحمید) من مدرسی المسجد الحرام فقط

نعم ما ذکر کما ھو مشروح اعلاہ فی السادس والعشرین من ذی الحجہ سنہ ۱۳۰۰ھ کتبہ المرتجی من الرب الغفران احمد بن زینی دحلان رئیس المدرسین و مفتی الشافعیہ بمکۃ المحمیہ کان اللہ لہ (احمد دحلان)

شیخ المشائخ طائفہ اہل السند و الہند بمکہ (محمد حسین) امام حرم شریف (عبد اللہ میرداد) + شیخ محمد ابو سعید اسمعیل المدرس فی المسجد الحرام (محمد ابو سعید اسمعیل)

یہ مہر حاجی امداد اللہ صاحب فاروقی کی ہے + (امداد اللہ فاروقی) امام الخطیب مسجد الحرام فقط (عبد المعطی بن عبد الحمید)

ناظرین کو واضح ہو کہ اگر یہ مذہب وہابیہ راہ راست پر ہوتا تو سر گروہ کیون توبہ کرتے بس فقط اس مین حق اور باطل ظاہر ہو گیا فقط

اصل مشتہر اسکے جناب مولوی محمد خلیل الرحمن صاحب ہین